

①

کتاب
اربعین فی احوال المہدیین علیہم السلام
مرتبہ
من محمد اسماعیل شہید دہلوی رحمۃ اللہ علیہ
خلیفہ
ارشاد و اقل حضرت مجدد صد سیزده شیخ
صاحب بریلوئے

اربعین فی احوال المہدیین

Digitized by Khilafat Library Rabwah

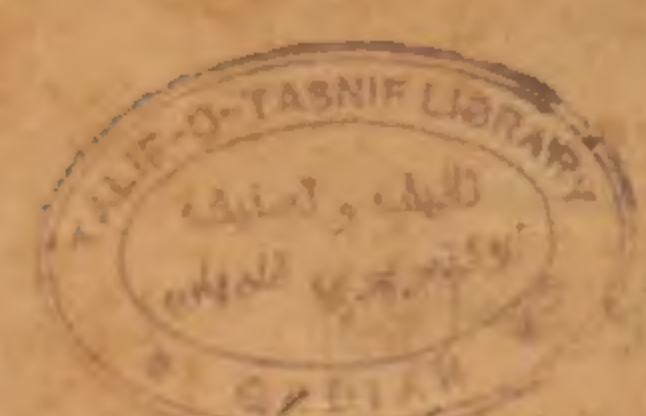
المستزاد لہجہ دی



مع ۲۹۷۵
م-۱



امام مہدی کے احوال میں
 اگر کوئی گون کو ترا دھو کھا
 پتر ہی سمجھتے ہیں کہ
 زمانہ انکا اور زمانہ حضرت
 عیسیٰ علیہ السلام کا ایک
 ہی حضرت امام مہدی
 مقبور اقبل رہا ہونے کے بعد
 اُس کے آئین کے زمانہ میں
 حضرت عیسیٰ اتریں گے
 حالانکہ حدیثوں سے معلوم
 ہوتا ہے کہ وہ خلیفہ دو
 ہیں بارہ خلیفہ میں سے
 ایک وہ بقی دلیل القدر
 ہیں انکی شان میں ہیں
 مہدی کا لفظ نہیں فرمایا
 ظہور انکا مدینے سے ہی
 اور غزوات انکی عرب
 اور روم میں معلوم ہوتا
 ہیں کیونکہ وہ ملک اسوقت
 کفرستان ہوگا اور انکو
 غزوات سے نصارا کے
 اور خروج سے دجال کے
 فرصت نہ ملے گی کہ وہ
 انتظام ملک کا کریں آخر
 حضرت عیسیٰ اتریں گے اور
 رجال کو قتل کریں گے
 اور انتظام تمام روم میں
 کا فر دین گے اور امام مہدی
 کے غزوات ہند اور عجم میں
 معلوم ہوتا ہیں اور ظہور



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الفصل الاول فی احادیث جامعۃ فی المہدی

پہلی فصل میں وہ حدیثیں ہیں جو شان میں ہیں امام مہدی کے بارے میں جو احادیث صحیحہ ہیں

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ فِيمَا أَعْلَمُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ

روایت ہے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ میں نے حدیثوں میں سنی ہیں کہ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ اللَّهَ يَبْعَثُ بَعْدَهُ الْأُمَّةَ عَلَى أَس

صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ ہے کہ بیشک اللہ تعالیٰ انکا اس وقت کے واسطے برسر کے

كُلِّ مِائَةِ سَنَةٍ مِنْ يَحْدِ رُلْهَا وَنَحْوِهَا رَوَاةُ ابوداؤد وھكذا

سے ہر اس شخص کو کیا کر دے گا اس وقت کو دین اسکا رایت کیا اس حدیث کو ابوداؤد

فِي الْمَشْكُوتَةِ فِي كِتَابِ الْعِلْمِ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ رَضِيَ اللَّهُ

السیاسی ہے شکوۃ کے کتاب العلم میں اور بروایت جابر ابن سمیرہ رضی اللہ عنہ

انکا خراسان سے اور
 معادن انکے اہل مشرق
 اور استغلام انکا ہاتھ
 روی زمین کا معلوم
 ہوتا ہی اور بیشتر لوگوں کو
 بارہ خلیفہ کے حال سے
 جتنا ذکر حدیث میں
 آیا ہی جزی غفلت
 ہو گئی ہی سیرا کے حضرت
 امام مہدی کے اور کئی
 کے پیدا ہونے کا انتظار اور
 امید نہیں رکھتے اور جتنی
 حدیثیں کہ باقی خلیفہوں کی
 شان میں آئی ہیں ان
 سب کو امام مہدی کے
 شان پر منطبق کرتے ہیں
 اور جو راوی کہ کسی اہل
 سنت کے نزدیک چھ
 خلیفہ سے زائد پیدا نہیں
 ہو سکتے اور بعض کے نزدیک
 پانچ ہو چکے ہیں اور بعض
 کے نزدیک چار ہیں اور بعض
 کے نزدیک گیارہ ہو چکے
 ہیں ایک باقی ہیں ایسے
 اختلاف و واقف کے یہ
 مضمون اکثر اہل سنت کے
 ذہن میں جالین ہوا ہی
 اسلئے جامع نے اس زمین
 کے قصد کیا کہ احادیث میں

قَالَ كُنْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَزَالُ
 کہنا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کہتے تھے کہ ہمیشہ
 هَذَا الدِّينَ قَائِمًا حَتَّى يَكُونَ عَلَيْكُمْ اثْنَا عَشَرَ خَلِيفَةً
 یہ دین قائم رہے گا یہاں تک کہ ہوں گے تم پر بارہ ^{خلیفے}
 كُلُّهُمْ يَجْتَمِعُ عَلَيْهِ الْأَمَةُ كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ رِوَاةُ ابْنِ أَبِي
 سبک اتفاق کر گئی است ان پر روایت سب سے روایت قریش سے روایت کیا
 فِي الْمَشْكُوتَةِ فِي بَابِ فَضْلِ قُرَيْشٍ بِرِوَايَةِ الشَّيْخَيْنِ مَعَ
 اس حدیث کو ابوراد اور مشکوٰۃ کے باب فضائل قریش میں روایت بخاری سے روایت کیا
 اخْتِلَافٍ يَسِيرٍ ۲ وَعَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ
 تھوڑے اختلاف کے اور روایت ہی ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے کہا
 قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ عِدَّةَ الْخُلَفَاءِ
 فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک گنتی خلیفوں کی
 بَعْدِي عِدَّةٌ نَقَبَاءُ مُوسَى رِوَاةُ ابْنِ عَدِيٍّ وَابْنِ عَسَاكِرَ
 بعد میرے گنتی حضرت موسیٰ کے سرداروں کی ہی روایت کیا ابن عدی اور ابن عساکر
 كَذَا فِي الْجَامِعِ الصَّغِيرِ لِلَّيْثِيِّ ۲ وَعَنْ سَفِينَةَ قَالَ سَمِعْتُ
 ایسا ہی ہی جامع صغیر میں سیوطی کے اور روایت ہی سفینہ کہنا میں
 النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْخِلَافَةُ ثَلَاثُونَ سَنَةً تَمُوتُ
 نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتا تیس برس ہی پھر ہو گی

انکا فراسان سے اور
معاون انکے اہل شرع
اور انتظام انکا نام تھا
روی زمین کا معلوم
ہوتا ہی اور بیشتر لوگوں کو
بارہ خلیفہ کے حال سے
جنگا ذکر حدیث میں
آیا ہی جری غفلت
ہر گئی ہی سیرات حضرت
امام مہدی کے اور کئی
کے پیدا ہونے کا انتظار اور
امید نہیں رکھتے اور حتی
حدیث میں کہ باقی خلیفوں کی
شان میں آئی ہیں ان
سب کو امام مہدی کے
شان پر منطبق کرتے ہیں
باجور اسکے کہ کسی اہل
سنت کے نزدیک چھ
خلیفہ سے زائد پیدا نہیں
ہو سکتے اور بعض کے نزدیک
پانچ ہو چکے ہیں اور بعض
کے نزدیک چار ہیں روایت
کے نزدیک گیارہ ہو چکے
ہیں ایک باقی ہیں اب
اختلاف روایت کے یہ
مضمون اکثر اہل سنت کا
ذہن میں جانشین ہوا ہی
اس لیے جامع نے اس زمین
کے قصد کیا کہ احادیث میں

قَالَ قَتَادَةُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَزَالُ
كَمَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَتَادَةُ قَتَادَةُ قَتَادَةُ
هَذَا الدِّينَ قَائِمًا حَتَّى يَكُونَ عَلَيْكُمْ اثْنَا عَشَرَ خَلِيفَةً
یہ دین قائم رہے گا یہاں تک کہ ہوں گے تم پر بارہ خلیفہ
کلہم یجتمع علیہ الامۃ کلہم من قریش رواہ ابوداؤد
سب کا اتفاق کریگی امت ان پر ہے سب ہوں گے قریش سے روایت کیا
فِي الْمَشْكُوتَةِ فِي بَابِ فَضْلِ قُرَيْشٍ بِرِوَايَةِ الشَّيْخَيْنِ مَعَ
اس حدیث کو ابوداؤد اور مشکوٰۃ کے باب فضائل قریش میں روایت کیا ہے امام کے حکایت
اِخْتِلَافٍ يَبْرُ ۲ وَعَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ
تقریب اختلاف کے اور روایت ہی ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے کہا
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ عِدَّةَ الْخُلَفَاءِ
فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک گنتی خلیفوں کی
بَعْدِي عِدَّةٌ نَقَبَاءُ مُوسَى رَوَاهُ ابْنُ عَدِيٍّ وَابْنُ عَسَاكِرَ
بعد میرے گنتی حضرت موسیٰ کے سرداروں کی ہے روایت کیا ابن عدی اور ابن عساکر
كَذَلِكَ الْجَامِعُ الصَّغِيرُ لِلْسِّيُوطِيِّ ۲ وَعَنْ سَعِيدَةَ قَالَ سَمِعْتُ
ایسا ہی جامع صغیر میں سیوطی کے اور روایت ہی سعیدہ کہنا میں نے
الَّذِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْخِلَافَةُ ثَلَاثُونَ سَنَةً ثُمَّ يَكُونُ
نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتا تیس برس ہی پھر ہوگی خلیفہ

ار خلیفہ کی شان کے جدا
جدا فصلوں میں لکھ دینے
تاکہ یہ دونوں دھوکھا دین
سے خلافت کے اٹھ جاوے
مگر نظر انصاف سے اسے
دیکھنے میں شرط ہی
ہے ۲

یعنی دین میں جو کچھ افراط
و تقریط لوگوں نے کیا ہوگا
اسکو حد اعتدال پر لا دیگا
اور سنتوں کو ظاہر کرے گا
اور بدعتوں کو مٹا دیگا
اور سستی کو دین کے
در کرے گا جیسا کہ اس
زمانے میں رب العالمین
نے حضرت سید احمد صاحب
مقصود سے تجدید دین کی
بروائی اور پیدائش
حضرت کی شروع میں
تیرہویں صدی کے ہی نقطہ

۳

یعنی انکی خلافت پر بہترے
لوگ اتفاق کرینگے اگرچہ
کتے منکر ہی ہوں جسے
حضرت علی کی خلافت
انپر پڑ تو انبیا اولی العزم
کا ہی جن نبیوں کے ہر
خلق میں بہت جاری
ہوئی خلافت مجدد کے

مَلِكًا ثُمَّ يَقُولُ سَفِينَةُ أَمْسِكَ خِلَافَةً إِيَّيْ بَكَرٍ سِتِّينَ

۱۰۰ سال ہی پھر کیا سفینہ نے خلافت ابی بکر کی دو برس

و خِلَافَةً عُمَرَ عَشْرَةَ وَ عُثْمَانَ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ وَ عَلِيَّ سِتَّةً وَ اَلاَ

اور خلافت عمر کی دس برس اور عثمان کی بارہ برس اور علی کی چھ برس

أَحَدٌ وَ التِّرْمِذِيُّ وَ أَبُو دَاوُدَ وَ كَذَلِكَ فِي الْمَشْكُوتَةِ فِي كِتَابِ الْقَتَنِ

روایکیا اسکو احمد اور ترمذی اور ابو داؤد نے ایسا ہی ہی شکوۃ کتاب القتن

وَ عَنْ الْعَرَبِيَّاتِ بْنِ سَارِيَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ

اور روایت ہی عربی بن ساریہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول اللہ

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ سِتِّي وَ سِتَّةُ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِينَ

صلی اللہ علیہ وسلم نے پکڑ و سنت کو میرے اور حضرت کو خلیفہ راہ راہ لے بہت

الْمُهَدِّدِينَ ثَمَّ سَكُّوْهَا وَ عَضُّوْا عَلَيْهَا بِالنَّوَاجِدِ رَاَدَاةً

۱۰۰ تمھا پہو اس کو اور پکڑ اس کو با چیم سے روایت کیا اس حدیث کو

وَ تَحْمِلُوهَا اس کو اور پکڑ اس کو با چیم سے روایت کیا اس حدیث کو

أَبُو دَاوُدَ وَ غَيْرُهُ كَذَلِكَ فِي الْمَشْكُوتَةِ فِي بَابِ الْإِعْتِصَامِ بِالْكِتَابِ

ابو داؤد نے اور دوسرے راویوں نے ایسا ہی شکوۃ کے باب الاعتصام بالكتاب

وَالسَّنَةِ ۶ وَ عَنْ جَابِرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ

والسنة ۶ و عن جابر رضی اللہ عنہ قال سمعت رسول اللہ

وَالسَّنَةِ ۶ وَ عَنْ جَابِرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ

والسنة ۶ و عن جابر رضی اللہ عنہ قال سمعت رسول اللہ

وَالسَّنَةِ ۶ وَ عَنْ جَابِرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ

وَالسَّنَةِ ۶ وَ عَنْ جَابِرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ

وَالسَّنَةِ ۶ وَ عَنْ جَابِرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ

وَالسَّنَةِ ۶ وَ عَنْ جَابِرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ

ار خلیفہ کی شان کے جدا
جدا فصلوں میں لکھ دیجیے
تا کہ یہ دونوں دھوکھا دین
سے خلافت کے ائمہ جاوے
مگر نظر انصاف سے ایک
دیکھنے میں شرط ہی
۲۵

یعنی دین میں جو کچھ افراط
و تقریط لوگوں نے کیا ہوگا
انکو حد اعتدال پر لے دینگا
اور ستون کو ظاہر کرینگا
اور بدعتوں کو مٹا دینگا
اور سستی کو دین کے
دور کرینگا جیسا کہ اس
زمانے میں رب العالمین
نے حضرت سید احمد صاحب
۱۰ قلعہ سے قیدی دین کی
روائی اور پیدائش
حضرت کی شروع میں
تیرہویں صدی کی نقطہ
۲۵

یعنی انکی خلافت پر ہرے
لوگ اتفاق کرینگے اگرچہ
کتے منکر ہی ہوں جسے
حضرت علی کی خلافت
انپر پڑ تو انبیاء اولی العزم
کا ہی جن نبیوں کے ہر
خلق میں بہت جاری
ہوئی بخلان محمد کے

مَلِكًا تَمْ يَقُولُ سَفِينَةُ أَمْسِكَ خِلَافَةً أَيْ بَكْرٍ سَتَيْنِ

بادشاہی پھر کہا سفینہ نے خلافت ابی بکر کی دو برس

و خِلَافَةً عَمْرٍ عَشْرَةً وَعُثْمَانَ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ وَعَلِيًّا سِتَّةَ رَوَاة

اور خلافت عمر کی دس برس اور عثمان کی بارہ برس اور علی کی چھ برس

أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَكَذَلِكَ فِي الْمَشْكُوتَةِ فِي كِتَابِ الْقَيْنِ

روایکیا اسکو احمد اور ترمذی اور ابو داؤد نے ایسا ہی ہی شکوۃ کتاب القین

و عَنْ الْعَرَبِيَّاتِ بْنِ سَارِيَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ

اور روایت ہی عربی بن ساریہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول اللہ

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ بِسُنَّتِي وَسُنَّةِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِينَ

صلی اللہ علیہ وسلم نے پکڑو سنت کو میرے اور سنت کو خلیفہ راہ راہ راہ راہ

الْمُهْتَدِينَ تَمَسُّكُمْ بِهَا وَعَصُوا عَلَيْهَا بِالنُّوَاجِدِ رَوَاة

۱۰ تمہارا ہوا اس کو اور پکڑو اس کو با چہ سے روایت کیا اس حدیث کو

أَبُو دَاوُدَ وَغَيْرُهُ كَذَلِكَ فِي الْمَشْكُوتَةِ فِي بَابِ الْإِعْتِمَادِ بِالْأَثَابِ

ابو داؤد نے اور دوسرے راویوں نے ایسا ہی ہی شکوۃ کے باب الاعتصام بالکتاب

وَالسَّنَةِ ۲ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ

۲ والسنۃ اور روایت ہی جابر رضی اللہ عنہ سے کہا سنا میں نے رسول اللہ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَا أَيُّهَا النَّاسُ قُلْتُ فِيمَا إِنْ أَحَدُكُمْ

صلی اللہ علیہ وسلم نے ای لوگو چھوڑا میں نے تم میں ایسی چیز کو کہ اگر تم پکڑو

وَالسَّنَةِ ۲ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ

۲ والسنۃ اور روایت ہی جابر رضی اللہ عنہ سے کہا سنا میں نے رسول اللہ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَا أَيُّهَا النَّاسُ قُلْتُ فِيمَا إِنْ أَحَدُكُمْ

صلی اللہ علیہ وسلم نے ای لوگو چھوڑا میں نے تم میں ایسی چیز کو کہ اگر تم پکڑو

کہ اپنی پر تو انبیا فراد
العزم کا ہی ضرور نہیں کہ
کہ انکی بہت لوگ قایل
ہوں جیسا بعض نبیوں
ہدایت بہت کم ہو رہا
بعض مجدد سے بھی اگر
ہدایت کم ہو تو عجیب
آور کوئی مجدد اگر تری
کر کے خلیفہ وقت ہو جاوے
تو ممکن ہی فقط
فصل

یعنی جنکا ذکر سورہ امیہ
میں آیا ہے لقد اخذ
اللہ ميثاق بني اسرائيل
واعتنا منهم اثني عشر
نقيبا الى اخره جیسا
حضرت موسیٰ کا دین
سرداروں سے قائم رہا
ریسا ہی یہ دین بارہ
خلیفوں سے قائم رہا فقط
وہ

یعنی بعد حضرت کے تیس
برس تک علی الاتصال
خلافت رہی پھر خلافت
نبوت کی جاتی رہی باوجود
لوگ ہوئے بعد ایک مدت
کہ امام مہدی پیدا ہوئے
جیسا کہ آنگ کی حدیثوں
سے معلوم ہو گا فقط

بِه لَنْ تَضِلُّوا بَعْدِي كِتَابُ اللَّهِ وَعَثَرَتِي أَهْلُ بَيْتِي رَوَاهُ
اسکو ہرگز نہ گمراہ ہو گے بعد میرے وہ کتاب اللہ کی ہی اور اولاد میری جو گھرو
التِّرْمِذِيُّ ۷ وَعَنْ أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ
میراث روایکیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہی ابی ذر رضی اللہ عنہ سے کہا سنائی
اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِلَّا أَنْ مَثَلُ أَهْلِ بَيْتِي يَكُم مَثَلُ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتا ہے خیر دار بیشک مثال میرے گھروالوں کی تم
سَفِينَةِ نُوحٍ مَنْ رَكِبَهَا نَجَا وَمَنْ خَلَفَ عَنْهَا هَلَكَ رَوَاهُ أَحْمَدُ
مثال کشتی نوح علیہ السلام کی ہی جو سوار ہوا اس نجات پائی اور جو پیچھے رہا اسے ہلاک
كَلَامُهُمَا فِي الْمَشْكُوتَةِ فِي بَابِ مُنَاقِبِ أَهْلِ بَيْتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ
روایکیا اس حدیث کو احمدیہ دونوں حدیثیں مشکوٰۃ کے باب المناقب میں ہیں نبی صلی
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۸ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ مَاتَ
علیہ وسلم کے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو مرا
وَلَمْ يَعْرِفْ إِمَامَ زَمَانِهِ فَقَدْ مَاتَ مِيتَةً جَاهِلِيَّةٍ كَذَانِي
اور نہ پہچانا وہ امام زمانہ کو اپنے سو تحقیق مرا موت گمراہی کی ایسا ہی
شرح عقاید النسخی الفصل الثاني في المهدي وهو يكو
شرح عقاید نسخی میں فصل دوسری بیان میں مہدی کے ہی اور وہ ہو
فِي الزَّمَانِ الْوَسْطِ ۹ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
یہ زمانہ میں اختصر ہو اور حضرت عیسیٰ کے روایت ہی ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے

۶

صحابی راوی کے نزدیک
اس حدیث کے حضرت
امام حسن خلفا میں داخل
نہیں اس واسطے کہ یہ
عہدہ حضرت کو بالاستقلال
عنایت نہیں ہوا تھا
نہیں تو خلع نہ کرتے اگرچہ
لیاقت خلافت کی
رکھتے تھے مگر زمانہ خلا
فیت
کا نہ پایا بطرح حضرت
عمر لیاقت نبوت کی
رکھتے تھے مگر زمانہ نبوت
کا نہ پایا لو کان نبیا بعد
لکان عمر کے یہی معنی ہیں
اور چند روز جو حضرت
امام حسن خلافت کی رہے
اس لئے کہ اس ملک کو اپنے قبضے
میں کر کے حضرت معاویہ کے
سپر دکرین اگر کوئی دوسرا
شخصیگا تو اس سے ہمیشہ
رہیگا فقط

۷

سہی کا لفظ بیان جمع
فرمایا مراد اس کے وہ لوگ
ہیں جنہوں نے خدا کی طرف سے
راہ پایا ہی علم لدنی رکھتے
ہیں اور سہی لقب بھی
ایک خلیفہ کا ہی فقط

قَالَ وَعَدَ نَارُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزْوَةَ
 کہا وعدہ دیا ہم سبھوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جہاد کا
 الْهِنْدِ فَإِنْ أَدْرَكْتُمَا الْفَتْحَ فِيمَا نَفْسِي وَمَالِي فَإِنْ أَقْبَلْتُ
 ہندوستان پہر اگر ہاؤن میں اسکو خرچ کروں میں اس میں جانکوائے اور مالکوائے
 أَفْضَلِ الشُّهُدَاءِ وَإِنْ أَرَجَعْنَا أَبُو هُرَيْرَةَ الْمُرَادِ عَنْ
 مارا جاؤں ہو جاؤں افضل شہیدوں کے اور اگر پھر آؤں میں ابو ہریرہؓ کے
 ثَوْبَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 روایت ہی ثوبان رضی اللہ عنہ سے جو غلام ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَصَابَتَانِ مِنْ أُمَّتِي
 کہا انھوں نے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دو گروہ میری امت سے
 أَحْرَزَهُمَا اللَّهُ مِنَ النَّارِ عَصَابَةُ قُرَى وَالْهِنْدُ وَعَصَابَةُ
 نجات دیا انکو اللہ نے اگر سے ایک گروہ جہاد کرے گا ہند میں اور دوسرا گروہ
 تَكْوِيمُ مَعَ عِيسَى بْنِ مَرْيَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَخْرَجَهُمَا النَّسَائِيُّ
 جو ہو گا عیسیٰ کے بیٹے علیہ السلام کے ساتھ نکالا ایں دونوں حدیثوں کو نسائی
 فِي كِتَابِ الْجِهَادِ فِي غَزْوَةِ الْهِنْدِ وَالْخَرَجِ الثَّانِي أَحْمَدُ الْإِسْطَاقِي
 کتاب الجہاد کے غزوہ ہند میں اور نکالا در سری حدیث کو احمد نے بھی رسول اللہ
 وَعَنْ جَعْفَرِ بْنِ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ
 اور روایت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ سے ہے کہ راضی ہو اللہ ان کے فرمایا رسول اللہ

یعنی اہل بیت میں ہمارے
ایمہ دین قیامت تک
پیدا ہوتے رہیں گے
جنکی سیرت موافق سیرت
انبیاء کے ہوگی انکی اتباع
کو لازم پکڑنا اور
جو وقت میں ایسا
کوئی شخص نہ ہو تو کتاب
الہ کی تمہیں بس کرنا
ہی فقط

۹

یعنی جیسا حضرت نوح
نے اپنی امت کے نجات
کے واسطے روئے سے
کشتی بنائی تھی ویسا ہی
ہمارے حضرت نے اپنی
امت کے نجات کے واسطے
اپنے اہل بیت کو چھوڑا
ہی انہیں ایسے لوگ
پیدا ہوا کریں گے جو قدم
بقدم اپنے جد کے ہونگے
جو کوئی انکو مانیکا نجات
یا دیکھا جو ان سے خلافت کرے
مثل ردافض و خوارج
کے مردود ہوگا فقط

۱۰

یعنی جنکو خدمت امامت کی
اپنے زمانے کی خدا کے طرف سے
عنایت ہوئی ایسا خواہ تسلط
زمین پر ہو یا نہ ہو اسکو جو کوئی

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَشَرُ وَالْإِمَامُ مِثْلُ امْتِي مِثْلُ

صلی اللہ علیہ وسلم نے خوشخبری لو تم خوشخبری لو تم بشا امت کی میرے

الْغَيْثِ لَا يَدْرِي الْآخِرُ خَيْرٌ أَمْ أَوَّلُهُ أَوْ كَذِبٌ أَوْ حَقٌّ أَطْعَمَ فِيهَا نَوْجٌ

میں نہیں معلوم ہوتا کہ آخر اسکا بہتر ہی اول اسکا یا مثل باغ کے کھلائی گئی اسے ایکجا

عَامَاتٍ أَطْعَمَ فِيهَا نَوْجٌ عَامَاتٍ أَلْخِمْهَا نَوْجًا أَوْ يَكُونُ عَرَضًا

ایک برس ہر کھلائی گئی اسے ایکجا عرصے میں ایک برس گانہ کی پھلنی جماعت ہو زیادہ

عَرَضًا وَاعْمَقَهَا عَمَقًا وَاحْسِنَهَا حَسَنًا لَيْفَ تَهْلِكَ أَمَةٌ

چوڑی اور زیادہ عمیق اور زیادہ حسین کیونکر ہلاک ہوگی وہ امت کہ

أَنَا أَوْلَاهَا وَالْمُهْدِي وَسُطَّهَا وَعِيسَى بْنُ مَرْيَمَ أَخَاهَا وَاللَّيْثِي

میں پہلا اسکا اور مہدی درمیان اس کے اور عیسیٰ بن مریم کے تھے آخر اس کے اور لیسائی کے

فِي عَجُوجٍ لَيْسَ وَافِيٍّ وَلَا أَنَا مِنْهُمْ وَأَنَا زَيْدٌ كَذَابٌ الْمَشْكُوتُ فِي

جماعت میں نہیں اور نہ میں سے روایت کیا اسکو زین ابی ایسا ہی مشکوٰۃ میں

ثَوَابٌ هَذِهِ الْأَمَّةِ وَرَأَى أَبُو نَعْمٍ الْإِسْطَاقِي أَخْبَارَ الْمُهْدِي أَوْ عَنْ

ثواب اس امت کے اور روایت کیا اسکو ابو نعیم نے بھی اخبار مہدی میں اور روایت ابی عمر

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَمَّ امْتِي

رضی اللہ عنہ کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہرجیم ہمارے امت کے سچو الے اس کے میں

رَأَى الدَّيْلَمِي فِي مَسْنَدِ الْفَرْدُوسِ هَكَذَا فِي الْجَامِعِ الصَّغِيرِ لِلصَّيْطَوِيِّ

روایت کیا اسکو دیلیمی نے مسند فردوس میں ایسا ہی جامع الصغیر میں صیوطی

آورد روایت بی عبد السلام بن الحارث بن جبر و الذبیذبی رضی الله عنه
عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يخرج الناس

پورے ۱۱ پیمرو ملن دینگے ۱۹ مہدی کو جو سلطان ہوگا مشرق کا اور
 رَضِيَ اللہ عَنْہُ قَالَ بَيْنَا خَرَجْنَا عَنْهُ رَسُولُ اللہ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ

صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گئی اگے آئی ایک جماعت تھی پھر قیامت کی آواز آئی
 عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَغْرَدَتْ عَيْنَاہُ وَتَعِیْر لَوْنِہُ قَالَ قُلْتُ مَا تَرَا

دیکھتا ہوں چہ پر آپ ایک حالت کدنا گوار رکھتے ہیں ہم اسکو تب فرمایا بیشک
لَنَا الْآخِرَةُ عَلَى الدُّنْيَا وَإِنْ أَيْتِي سَيْلَقُونَ بَعْدِي بِلَاءٌ

بعد میر بلا سختی اور لوگوں کی ہانک میں یہاں تک کہ اوہ لگی ایفوم پور سے قلعہ انڈس

ایسی جماعت کہ جسکو
مقابل میں حضرت عیسیٰ
کے جماعت کا اعتراف
فرما دین اور اسکو تمام
امت میں اپنے مستثنیٰ
کرن کوئی سلوک نہیں
ہوتی یہو ا حضرت
مہدی کی جماعت کے
اور خلفا کی جماعت جو
انکے بعد ہونگی اور وہی
انکی جماعت سے نقطہ

۱۳
لگائی
پہنے جب منہ پر
تو نہیں معلوم ہو تائی
پہلے زیادہ برسیگایا
پہچھے۔۔۔ طرح سے بارش

ہدایت کی جو شروع ہوئی
ہی نہیں معلوم کہ حضرت کے
زمانہ میں زیادہ ہوگی یا
حضرت عیسیٰ کے زمانہ میں
۱۳۴
یعنی بھلی فوج کا پڑا دور
ہو اور گنجائش لوگوں کی
بھی زیادہ ہو مشلا دور
سہ مترہ مکان بنا کے
ہوں اور لباس اور سلاح
سے بھی زیادہ ارستہ
ہوں اسی طرح سے
ہی کہ آخر امت میں
حضرت کے بہرہ لوگوں
کی زاید ہو اور لوگ
بھی اچھے ہوں آخرت
کے زمانہ سے اور اعمق
عمقاً کے لفظ سے اگر یہ
راوی ہو کہ علوم انکے زیادہ
عمیق ہونگے تو ہر کتابی
چنانچہ صحابہ کے تفصیل میں
حدیث میں آیا ہے کہ
اعمقاً علماً و ابواباً
قلوباً فقط
۱۳۵
اس سے معلوم ہوا کہ قفر
عید کے وقت میں جو ظیفہ
ہونگے وہ مہدی نہیں
ہیں مہدی کا زمانہ سچ
میں ہی اگر کوئی کہے
کہ وہ بھی

فَيَسْأَلُونَ الْخَيْرَ فَلَا يُعْطُونَهُ فَيَقَاتِلُونَ فَيَنْصَرُونَ فَيُعْطُونَ
پھر مانگیں مال و مال اور زندگی لوگ انکو مال پھر زندگی پھر فتح پادینگے پھر دے جائیگے
مَا سَأَلُوا فَلَا يَقْبَلُونَهُ حَتَّى يَدْفَعُوَهَا إِلَى رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ بَيْتِي
جو مانگا تھا تب نہیں قبول کریںگے پورب دلا اس کو یہاں تک کہ حوالہ کریںگے اس
فَيَمْلَأُهَا قِسْطًا كَمَا سَأَلُوَهَا جَوْشَنَ اَرَضَكَ ذَلِكَ مِنْكُمْ فَلْيَا تَقْرَبُوا
منقوضہ المیر و جوشن سے ہوتا پھر پھر دیکھا وہ مرد اس ملک کو انصاف سے پھر تھا طامون
وَلَوْ حَبِوْا عَلَى الشَّيْخِ أَخْرَجَهُمَا ابْنُ مَاجَةَ فِي فَصْلِ خُرُوجِ الْمَهْدِيِّ
ظلم سے جو کوئی پادے تم میں یہ تو چاہئے کہ آوے ان پورب والوں کے پاس اور اگر حکم ہو
۱۳۶
عَادَ عَنْ ثَوْبَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
برف پر نکالا اندرون چونکہ ابھی فصل خروج مہدی میں اور روا ثوبان رضی
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَيْتَمُ الْيَا
غلام قمر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انھو نے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب بیچوں
السُّودَ قَدْ جَاءَتْ مِنْ قَبْلِ خُرَاسَانَ فَأَتَوْهَا فَأَرَقِيهَا خَلِيفَةً
سیاہ کو کہ آئی جانب سے خراسان کے تو آو اس پاس سے بیشک اس میں ہی خلیفہ
اللَّهُ الْمَهْدِيُّ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَابْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ أَبِي نَجْرٍ وَابْنُ أَبِي عَرَبَةَ
اللہ کا مہدی روایت کیا اس حدیث کو احمد اور بیہقی نے دلائل النبوة میں لایا ہے
۱۳۷
فِي الْمَشْكُوتَةِ فِي بَابِ إِشْرَاطِ السَّاعَةِ ۱۷۰ أَوْ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ
شکوہ کے قیامت کے چھوٹے نشانوں کے باب میں اور روایت ابی ہریرہ رضی اللہ
عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُرُوجُ مَرْجِ اسَانَ
نکلتے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نہ دے گا نکلیں خراسان سے

رَايَاتٍ سَوْدًا لَا يَرُدُّهَا شَيْءٌ حَتَّى تُنْصَبَ بِأَيْدِيَاءِ
 ثَن سياه بنين پير سبلی اسکو کوئی چیز نہ پائے گا کہ اس کا بیت و فاس
 رَوَاةُ التِّرْمِذِيِّ كَذَا فِي التَّحْسِينِ الْوُصُولِ فِي بَابِ فَضْلِ
 روایت کیا اس حدیث کو ترمذی نے ایسا ہی ہے تیسرے وصول کے باب فضل
 الْعَبَّاسِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ۱۶ وَعَنْ بُرَيْدَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا
 عباس رضی اللہ عنہ میں اور روایت ہی بریدہ رضی اللہ عنہا سے
 قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيَكُونُ بَعْدِي
 اُس نے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہ اب ہونگی بعد میرے
 بَعَثَتْ كَثِيرَةً فَلَكَوْهُ فِي بَيْتِ خَرَّاسَانَ رَوَاةُ بَنِي عَدِيٍّ كَذَا
 راہ بیان بہت تو بوجہ سرائی میں خراسان کے روایت کیا اسکو ابن عدی
 فِي الْجَامِعِ الصَّغِيرِ لِلْإِسْطَوِطِيِّ ۱۷ وَعَنِ الثَّعْمَانِ بْنِ لَشِيرٍ عَنْ
 ایسا ہی ہے جامع صغیر میں سیوطی کے اور روایت ہی ثعمان بن شیر
 حَدَّثَنِي رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 اُس نے نقل کیا حدیث رضی اللہ عنہ سے کہا اُس نے کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم
 تَكُونُ النُّبُوَّةُ قِيَمٌ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ تَكُونَ ثُمَّ يَرْفَعُهَا اللَّهُ تَعَالَى تَكُونُ
 رہیگی نبوت تم میں جب تک اللہ رکھا چاہے پھر اُٹھالیکا اسکو اللہ تعالیٰ پھر ہوگی
 خِلَافَةً عَلَى مِنْهَاجِ النُّبُوَّةِ مَا شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى أَنْ تَكُونَ ثُمَّ
 خلافت چال پر نبوت کے جب تک اللہ رکھا چاہے پھر

معدن سے لے کر دل
 سے قبل پیدا ہو گئے گا
 زمانہ کیونکر نہوا تو اس سے
 کہا جائے کہ حضرت بربر
 وغیرہ بھی خلافت بعد
 آنحضرت کے زمانہ کی ہی
 تو انکا بھی زمانہ چکا ہوا
 پھر انکی کیا قصص رہی
 ۱۶
 بین درمیان میں حضرت
 زمانہ کے اور حضرت ہدی کے
 زمانہ کے اور درمیان میں
 حضرت ہدی کے زمانہ کے
 اور حضرت عیسیٰ کے زمانہ کے بقدر
 لوگ ہونے کے جو وعدہ ال پر ہے
 ۱۷
 بین حضرت ہدی کے زمانہ کی
 کوئی دل میں خدائے رحمت
 اور نہ ہی غایت نہ رہی
 جب حضرت عیسیٰ کے وقت
 فرمایا کہ جملہ فی قلب
 لذنہن اللہ ورحمۃ ورضوان
 ۱۸
 پورب سے عیسیٰ کی پورب
 نہ نہیں ہی اللہ جان حضرت
 ہدی کے وقت ہونے والا

يُفْعِلُهَا اللَّهُ تَعَالَى ثُمَّ يَكُونُ مَلَكًا عَاثًا فَيَحْكُمُونَ مَا شَاءَ اللَّهُ
 أَتَعَالَى أَسْكَوَاهُ تَعَالَى بِمَعْنَى بَادِشَاهَتِ گزند چنانچه بادی
 أَنْ يَكُونَ ثُمَّ يَفْعِلُهَا اللَّهُ تَعَالَى ثُمَّ يَكُونُ مَلَكًا قَبْرِيَّةً فَيَكُونُ
 حَتَّى تَكُونَ رُكْعًا جَابِئًا بِمَعْنَى تَعَالَى بِمَعْنَى بَادِشَاهَتِ
 مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَكُونَ ثُمَّ يَفْعِلُهَا اللَّهُ تَعَالَى ثُمَّ يَكُونُ خِلَافَةً
 حَتَّى تَكُونَ رُكْعًا جَابِئًا بِمَعْنَى تَعَالَى بِمَعْنَى بَادِشَاهَتِ
 عَلَى مِنْهَا جِ النَّبُوَّةُ ثُمَّ سَلَّتْ رَوَاةُ أَحْمَدُ وَابْنُ أَبِي دَاوُدَ
 جِلْنَ بِرَبْوَتِ كَيْ بِمَعْنَى رَوَاةُ أَحْمَدُ وَابْنُ أَبِي دَاوُدَ
 النَّبُوَّةُ كَذَانِي الْمَشْكُوتَةِ فِي بَابٍ بَعْدَ بَابٍ تَقْرِئُ النَّاسَ ۱۹
 النَّبُوَّةُ كَذَانِي الْمَشْكُوتَةِ فِي بَابٍ بَعْدَ بَابٍ تَقْرِئُ النَّاسَ ۱۹
 عَنْ جَاهِلِ الصَّدِّ فِي رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
 أَوْ رَوَايَتِ هِيَ جَاهِلِ صَدِّ فِي رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَعِيدُ بْنُ جَاهِلِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيَكُونُ بَعْدِي خُلَفَاءُ وَمِنْ بَعْدِ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْنُ بَعْدِي خَلِيفَةُ أَوْ رُبَّ خَلِيفَتَانِ كَيْ
 الْأُمَرَاءُ وَمِنْ بَعْدِ الْأُمَرَاءِ الْمُلُوكُ وَمِنْ بَعْدِ الْمُلُوكِ الْجَبَابُرُ
 امير و از بعد امير ك باده شاه و از بعد شاه ك نظام
 ثُمَّ يَخْرُجُ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ بَيْتِي يَمْلَأُ الْأَرْضَ عَدْلًا لَمْ يَمْلَأَتْ
 بِمَعْنَى تَعَالَى بِمَعْنَى بَادِشَاهَتِ
 بِمَعْنَى تَعَالَى بِمَعْنَى بَادِشَاهَتِ

چون بادی را در دست
 یونانی که چه نکات
 بیان کرتی ہیں و نامی
 پورب اور پچم مراد
 لیتے ہیں جسے کوئی دین
 کہے کہ زید بن علی سے پورب
 کا سفر کیا تو اس کے مراد
 نکلتے کہ پورب ہو گا نہ
 رلی کا فقط

یہ پورب کی روایت
 واسطی حضرت سید
 اور بنی تائید سے
 کو استقرار اور تو طبع حاصل
 ہو گا قبل اسکے حضرت
 واسطی کوئی - تقریر
 مادی ہو گا اس بارہ میں
 غیبت کے معلوم ہونا
 جیسا کہ اسکے بعد کے حدیث
 سے بھی غیبت معلوم
 ہوتی ہی فقط

اگر قسط حضرت کا
 تمام روی زمین پر ہو گا
 لیکن بیان سلطان شرق
 اس واسطی فرمایا کہ مبدی
 اور مادی حضرت کا شرق
 ہی فقط

اسی سے معلوم ہوتا ہے کہ
 یہ لوگ مفلس ہوتے

جوراً تم یوم بعد از الفطری فوائدی بعضی باطنی و بعضی ظاهری
 حد سے پھر امارت کر کے بعد اس کے کہ وہ کسی کو نہ دے جس سے
 رواۃ الطبرانی کذا فی الجامع الصغیر للسیوطی ۲۰ و عن
 من پڑھ آویزاوہ خودی میں اس حدیث سے روایت ہے کہ یہ طریقہ
 ابی اسحاق رضی اللہ عنہ قال قال علی کرم اللہ وجہہ و
 ابی جاسع بن سبوتی روایت ہے کہ اس حدیث سے رضی اللہ عنہ
 نظر الی ابنہ الحسن رضی اللہ عنہ فقال ان ابی ہذا اسید
 علی کرم اللہ وجہہ آید کہ جو اپنے شیخ حسن رضی اللہ عنہ کو پھر کہا بیشک بتائیں
 لکما سماہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم یخرج من صلبہ رجل
 جیسا نام رکھا اسکا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ہے ابو کا نسل سے آید
 یسمی باسم نیکم صلی اللہ علیہ وسلم یسمیہ فی الخلق
 ہوگا اسکا نام تمہارے نبی کا نام اللہ کی رحمت اس پر اور سلام شاہ ہوگا
 ولا یسمیہ فی الخلق ثم ذکر قصۃ یملأ الارض قسلاً وعدلاً
 سیرت میں آورے ہیں شاہ ہوگا اس سے صورت میں پھر ذکر کیا قصہ بھر دیکھیں
 کما ملئت جوراً اخرجه ابوداؤد کذا فی مشکوٰۃ فی باب انشاء
 انصاف سے اور عدل سے جیسا بھرے گی ظلم سے نکالا اس حدیث کو ابوداؤد
 الساعۃ و فیہ ۲۱ عن ابی سعید الخدری رضی اللہ عنہ
 ابی سعید الخدری روایت ہے کہ ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ

لوگوں سے کہیں گے کہ ہم جان
 نشانی کرتے ہیں تم میں سے
 تائید کرو لوگ انکو بدلتا
 دیکھیں گے انکی طرف تو ہم
 نہ کریں گے سمجھیں گے کہ انکو
 مال دنیا برباد کرنا ہی ہے
 کیا شدنی ہی ایسے جبارین
 کے مقابلہ میں

اس سے معلوم ہوتا ہے
 کہ حضرت مہدی وقت
 سے بلکہ تو وہ من ظاہر
 ہونگے اگر ظاہر ہوتے تو
 قبائلیات انکو اس لئے اور
 خراسانی اور ہمدانی
 اور غزنیوں سے غائب ہو سکے
 اور ہمدانیوں سے غائب
 تشریف لے کر یثرب
 پر رہتے ہوتے چلی سوار
 جائے امارت حضرت کو
 تفویض ہوگا اور وہ
 فسوت کہ حضرت کے
 لوگوں کی مقررہ حد
 ہوتی ہے جسے حضرت
 عیسیٰ علیہ السلام کی
 بنی اسرائیل یا جبائے
 کیا ہے اللہ نے انکو اساق
 اور تمہارا جب آخر زمانہ
 میں انکی قدر و ان اور
 مشتاق اور جامع دقت

حضرت مہدی سے پہلے ان کو اس لئے اور خراسانی اور ہمدانیوں سے غائب ہو سکے اور ہمدانیوں سے غائب تشریف لے کر یثرب پر رہتے ہوتے چلی سوار جائے امارت حضرت کو تفویض ہوگا اور وہ فسوت کہ حضرت کے لوگوں کی مقررہ حد ہوتی ہے جسے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی بنی اسرائیل یا جبائے کیا ہے اللہ نے انکو اساق اور تمہارا جب آخر زمانہ میں انکی قدر و ان اور مشتاق اور جامع دقت

قَالَ ذَكَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَاءَ لُصِيبٍ
 اُسے کہا کہ ذکر کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک بلا کا جو چھپکی
 هَذِهِ الْأُمَّةُ حَتَّى لَا يَجِدَ الرَّجُلُ مَلْجَأًا إِلَيْهِ مِنَ الظُّلْمِ فَيُبْعَثَ
 اس امت کو یہاں تک کہ نہ پائے کوئی مرد پناہ کی جگہ کہ پناہ پکڑے اس کی طرف ظلم
 اللَّهُ رَجُلًا مِنْ عَتَرَتِي وَأَهْلِي يَمْلَأُ بِهِ الْأَرْضَ قِسْطًا وَعَدْلًا
 پھر اٹھا دیگا اللہ ایک مرد کو اولاد سے میری اور کھر والوں سے میرے پھر دیگر زمین
 كَمَا مَلِئْتُ ظُلْمًا وَجَوْرًا يَرْضَى عَنْهُ سَاكِنُ السَّمَاءِ وَسَاكِنُ
 اور عدل سے جیسا بھر گئی تھی ظلم سے اور ستم سے راضی ہونے والے آسمان اور
 الْأَرْضِ لَا يَدْعُ السَّمَاءُ مِنْ قَطْرِهَا شَيْئًا إِلَّا صَبَتْهُ مَدْرَارًا
 رہنے والے زمین کہ نہ چھوڑے گی آسمان قطرہ سے اپنے کوئی چیز مگر بہا دیگا اس کو زور
 وَلَا تَدْعُ الْأَرْضُ مِنْ بَنَاتِهَا شَيْئًا إِلَّا أَخْرَجَتْهُ حَتَّى يَتَمَيَّ
 اور نہ چھوڑے گی زمین اپنی گھاس سے ایک ذرہ مگر نکالے گی اس کو یہاں تک کہ تناسل کرے
 الْأَحْيَاءُ الْأَمْوَاتِ يَعِيشُ فِي ذَلِكَ سَبْعَ سِنِينَ أَوْ ثَمَانٍ
 زندہ مردوں کی دس زندگانی کرے گا مہدی اسمائت آبادی ان سات برس اٹھ برس
 أَوْ تِسْعَ سِنِينَ رَوَاهُ الْحَاكِمُ فِي مُسْتَدْرَكِهِ وَقَالَ صَحِيحٌ وَفِيهِ ۲۲
 یا نو برس روایت کیا اس کو حاکم نے اپنی مستدرک میں اور کہا یہ حدیث صحیح ہے اور
 عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
 باب میں روایت ہے عبد اللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ کہ اُسے کہا کہ فرمایا رسول اللہ

بنی جمع ہونگے اور دجال کے
 فساد سے لوگ تنگ آویں گے
 تب اللہ انکو آسمان سے اتارے گا
 اس پر جسے حضرت مہدی
 قدر دان اور شائق لوگ
 جمع ہونگے اور اپنے دوست بھر
 جان نثاری کر دکھا دیں گے
 تب رب العالمین کی رحمت
 جو شہین آویگی اور قلع قمع
 واسطے جاریں روی زمین
 حضرت مہدی کو ظاہر فرما دیگا
 اور تقاسیر میں حضرت ذوالقرنین
 کا قصہ حضرت علیؑ کے سوا
 پر روایت کیا ہی کہ تصور
 دن حضرت ذوالقرنین نے
 لوگوں میں دعوت دین کی کہا اور کہ
 خلق کو اپنے ہدایت ہونی بعد
 اس کے اللہ نے انکو غائب کر لیا
 لوگوں نے چند مدت غائب رہے
 کہ اس قرن کے لوگ جنم لیں
 ہدایت پائی تھا وہ بے انتقال
 کر گئے اور دوسرے پائے
 تب اللہ نے انکو اس شرف
 اور رب کے ساتھ ظاہر کیا
 کہ جہنم رخ کرتا تھے وہ
 نچ ہوتا تھا سب واسطے انکو
 ذوالقرنین کہتے ہیں آخر
 تمام روی زمین پر تسلط
 ہو گیا اور برے برے کام
 اللہ نے انکے ہاتھ سے لیا
 حضرت مہدی کا حال بھی ایسا ہی
 معلوم ہوتا ہی اور امامین بھی
 غیبت مہدی کے قابل ہیں
 لیکن وہ طفلی میں حضرت
 کی غیبت چھرا تہ ہیں

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَذْهَبُ الدُّنْيَا حَتَّى يَمْلِكَ الْعَرَبُ

صلی اللہ علیہ وسلم نہ جائے گی دنیا جب تک کہ مالک نہ ہوگا عرب کا

رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ بَيْتِي يُؤَاطِي اسْمُهُ اسْمِي رَوَاةُ التِّرْمِذِيِّ

ایک مرد اہل بیت سے میرے موافق ہوگا نام اسکا میرے نام سے ہوگا روایت کیا اسکو

وَأَبُو دَاوُدَ وَرَوَى رَوَايَةً لَهُ لَوْلَمْ يَقُمْ مِنَ الدُّنْيَا الْيَوْمَ لَطَوَّلَ

ترمذی اور بوداود اور روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اسکا بیان کیا کہ اگر دنیا آج نہ رہتی

اللّٰهُ ذَلِكَ الْيَوْمَ حَتَّى يَبْعَثَ اللّٰهُ فِيهِ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ بَيْتِي يُؤَاطِي

کہ اللہ اس دن تک نہ بکارتا کہ وہ قمار لگا دے اس میں ایک مرد اہل بیت سے میرے موافق ہوگا

اسْمُهُ اسْمِي وَاسْمُ أَبِيهِ اسْمُ أَبِي يَمْلِكُ الْأَرْضَ قِسْطًا وَعَدْلًا

نام اسکا میرے نام سے اور نام باپ اسکا میرے باپ کا نام سے ہوگا زمین کو انصاف اور عدل سے

كَمَا مَلَيْتُ ظُلْمًا وَجَوْرًا رَوَاةُ أَبُو دَاوُدَ وَرَوَى عَنْ أَبِي سَعِيدٍ

جیسا بصر گئی تھی ظلم اورستم سے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اسکا بیان کیا کہ میں نے ظلم اور جور سے

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ خَشِينَا أَنْ يَكُونَ بَعْدَ نَبِيِّنَا حَدَّثَنَا قَسْبًا

رضی اللہ عنہ سے کہا کہ ہم نے ڈر کیا کہ ہمارے نبی کے بعد کوئی ایسا ہوگا جس سے ہمیں ڈر ہوگا

رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ فِي أُمَّتِي الْمَهْدِيَّ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پھر فرمایا بیشک میری امت میں مہدی

يُخْرِجُ وَيُعِيشُ حَمْسًا أَوْ سَبْعًا أَوْ تِسْعًا يَعْنِي سِنِينَ قَالَ فَجَبَّيْ

نکھٹا کر عیش کرے پانچ یا نو یا ستر برس فرمایا آخرت میں نہ پھر آویگا

سورۃ میں حضرت کا بیان ہے

پیدا ہوا جب ہوتا ہی تھا

حضرت علیؓ اور حضرت ذوالقرنینؓ

کے قصوں میں ہے درنور قرین

ہیں ان کو تمام ریاد دنیا فقط

نہیں ان کے لیے دنیا فقط

ان کے لیے دنیا فقط

حضرت مہدیؑ ہوتا ہے

ہوگا فقط

ان کے لیے دنیا فقط

ان کے لیے دنیا فقط

ان کے لیے دنیا فقط

ان کے لیے دنیا فقط

ان کے لیے دنیا فقط

ان کے لیے دنیا فقط

ان کے لیے دنیا فقط

ان کے لیے دنیا فقط

ان کے لیے دنیا فقط

ان کے لیے دنیا فقط

ان کے لیے دنیا فقط

ان کے لیے دنیا فقط

ان کے لیے دنیا فقط

ان کے لیے دنیا فقط

ان کے لیے دنیا فقط

ان کے لیے دنیا فقط

ان کے لیے دنیا فقط

ان کے لیے دنیا فقط

ان کے لیے دنیا فقط

ان کے لیے دنیا فقط

ان کے لیے دنیا فقط

ان کے لیے دنیا فقط

ان کے لیے دنیا فقط

ان کے لیے دنیا فقط

ان کے لیے دنیا فقط

ان کے لیے دنیا فقط

ان کے لیے دنیا فقط

ان کے لیے دنیا فقط

ان کے لیے دنیا فقط

ان کے لیے دنیا فقط

ان کے لیے دنیا فقط

ان کے لیے دنیا فقط

ان کے لیے دنیا فقط

ان کے لیے دنیا فقط

ان کے لیے دنیا فقط

ان کے لیے دنیا فقط

ان کے لیے دنیا فقط

ان کے لیے دنیا فقط

ان کے لیے دنیا فقط

ان کے لیے دنیا فقط

ان کے لیے دنیا فقط

ان کے لیے دنیا فقط

ان کے لیے دنیا فقط

ان کے لیے دنیا فقط

آورد دوسری حدیث
 میں قحطانی کے فرمایا
 کہ انکیگا لوگوں کو نکو نشی
 سے اپنے یہ بھی اشارہ
 اسکی ظلم کا طرف
 ۲۹

شاہ رفیع الدین صاحب
 نے قیامت نامے میں لکھا
 کہ حضرت مہدی جیم
 ہرنگے حضرت کا موت
 کا پر تو اسباب میں معلوم
 ہوتا ہی فقط ۴

۵
 اس کے معلوم ہوتا ہی کہ نام
 روی زمین ظلم سے ہر طبعی
 تب رب العالمین حضرت
 مہدی کے ہاتھ سے تمام رو
 زمین کو انصاف سے آباد
 کر دیا ویکو اور وہ جو خلیفہ
 حضرت جیسے کے وقت میں
 ہونگے انکی فتح میں سے قطنیہ
 ایک معلوم ہوتی ہی ایک
 بھی انتقام کی مہلت
 سبب خروج دجال کا
 پاویگا فقط

۶
 یعنی زندہ تبا کر نیکی انکو کوئی
 جو سختی کے دنوں میں گزرتی
 کہ کاش وہ اس وقت میں
 جیتے رہتے تو یہ زمانہ عیش
 و عشرت کا دیکھتے فقط

اور شاہ عبدالرحمن صاحب نے اشارہ کیا کہ مہدی کے ہاتھ سے تمام زمین کو انصاف سے آباد کر دیا ویکو اور وہ جو خلیفہ حضرت جیسے کے وقت میں ہونگے انکی فتح میں سے قطنیہ ایک معلوم ہوتی ہی ایک بھی انتقام کی مہلت سبب خروج دجال کا پاویگا فقط

إِلَيْهِ الرَّجُلُ فَيَقُولُ يَا مُهْدِي أَعْطِنِي أَعْطِنِي قَالَ نَحْيِي لَهُ فِي تَوْبِهِ
 اس پر اس الیہ کہ یہ کہیگا یا مہدی دے مجھے دے مجھے فرمایا پھر آپ دیکھا اسکو
 مَا اسْتَطَاعَ أَنْ يُحْمِلَهُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَفِي الْمَشْكُوتِ
 پھر میں اس کے جتنا اٹھا سکے روایت کیا اس حدیث کو ترمذی اور مشکوٰۃ میں
 مُخْتَصَرًا ۲۳ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 ایک تکراری اس حدیث کا آوردت ہی اسی سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 الْمُهْدِيُّ مَنِيَّ أَجَلِي الْجَبَّةُ أَتَى الْأَنْفَ يَمْلَأُ الْأَرْضَ قِسْطًا
 علیہ وسلم نے مہدی کو جسے میری اولاد سے توفیق دالا اور پھر
 وَعَدَلًا كَمَا مِلْتُ ظُلْمًا وَجُورًا يَمْلَأُ سَبْعَ سِنِينَ رَوَاهُ
 بھر دیکھا زمین کو انصاف سے آوردت سے جیسا بصری گئی تھی ظلم اور جور
 ابوداؤد و ترمذی و تھکذانی الْمَشْكُوتِ فِي بَابِ إِشْرَاطِ السَّاعَةِ
 ایک ہوگا ملک کا سات سو روایت کیا اس حدیث کو ابوداؤد نے اور ایسا ہی
 ۲۵ وَعَنْ عَلِيٍّ كَرَّمَ اللَّهُ وَجْهَهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
 ستوراۃ کے باب میں چھوٹی نشانی قیامت اور روایت ہی علی کریم
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُهْدِيُّ مَنِيَّ أَهْلَ الْبَيْتِ يَصْلِحُهُ اللَّهُ فِي بَيْتِهِ
 کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مہدی میرے گھر والوں سے اصلاح
 رَوَاهُ أَحْمَدُ كَذَا فِي الْجَامِعِ الصَّغِيرِ لِلْسَّيُوطِيِّ الْفَصْلُ
 ایک تکراری روایت کیا اسکو احمد یہ حدیث جامع صغیر میں سیوطی نے نقل

الثالث في الخلفاء بعد المهدي ۲۶ وسكن علي رضي الله
 عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يخرج من آل
 علي رضي الله عنه ست باقرين رسول الله صلى الله عليه وسلم نكاحا المرد
 وسراة الزمير يقال له الحارث حرر علي مقدر منه رجا قال
 مك در سب سب كينك اسلو حارث كينك كينك كينك كينك كينك كينك
 له منصور وولن او يملك لال محمد كينك كينك كينك كينك كينك كينك
 كينك كينك كينك كينك كينك كينك كينك كينك كينك كينك كينك
 صلى الله عليه وسلم وجب على كل مؤمن نصره او قال
 رسول الله صلى الله عليه وسلم وجب على كل مؤمن نصره او قال
 احاديث ۲۷ وعن ام سلمة رضي الله عنها عن النبي صلى
 الله عليه وسلم قال يكون اختلاف عند موت خليفة
 عليه السلام كينك كينك كينك كينك كينك كينك كينك كينك كينك كينك
 يخرج رجل من اهل المدينة هارباً الى مكة فيأتيه ناس
 يهرئونك ايك مرد مدينه والون سب بھا گتا ہوا طرف کے کہ پھر اونکے
 من اهل مكة فيخرجونه وهو كاره فيباعدونه بين الركن والمقام
 رب اس ناس کے کہ پھر نکالینگے اسکو اور راضی نہوگا امامت کے پھر نکالینگے اور سیاخبر اسکو

۲۲
 اگر مردیوں میں جہد ہوگا
 پھر حراسان دیرہ کر
 عجم کا ہی صوبہ اس
 حدیث میں عرب کا ذکر
 فرمایا تاکہ اہل عرب ہی
 حضرت کا فیض نہ اسید
 ہوں یہ فقط
 ۲۳
 حضرت کے باب کا نام
 ہونا کسی کے باب کا
 کچھ خبر ہی نہیں ملتا
 پھر اس واسطے کہ حضرت کے
 باب کا اسلام بھی بھیج
 حدیثوں سے ثابت نہیں
 شاید رادی کو اس نام
 میں دھوکھا ہو حضرت
 نے اپنے باب کا حال نہیں
 دیا ہو تو عجیب نہیں کہ حضرت
 حضرت کے داخلیت میں
 حضرت کے والد نہ انتقام
 کیا اور رب العالمین نہ
 نیز واسطے کہ حضرت کی
 تربیت اور تعلیم آپ فرمائی
 پھر مال شاید حضرت کے
 ہونے بات قرینہ کا کتاب
 کوئی دلیل ظاہر اس پر نہیں
 ۲۴
 یعنی جیسا انحضرت صلی اللہ علیہ
 وسلم کے واسطے سب سراج
 میں انعامات من اللہ اور
 قرب عن اللہ حاصل ہوا
 اس واسطے حضرت ہدی کے
 ترقی مقام اور اصلاح تمام

۲۵
 اگر مردیوں میں جہد ہوگا
 پھر حراسان دیرہ کر
 عجم کا ہی صوبہ اس
 حدیث میں عرب کا ذکر
 فرمایا تاکہ اہل عرب ہی
 حضرت کا فیض نہ اسید
 ہوں یہ فقط
 ۲۶
 حضرت کے باب کا نام
 ہونا کسی کے باب کا
 کچھ خبر ہی نہیں ملتا
 پھر اس واسطے کہ حضرت کے
 باب کا اسلام بھی بھیج
 حدیثوں سے ثابت نہیں
 شاید رادی کو اس نام
 میں دھوکھا ہو حضرت
 نے اپنے باب کا حال نہیں
 دیا ہو تو عجیب نہیں کہ حضرت
 حضرت کے داخلیت میں
 حضرت کے والد نہ انتقام
 کیا اور رب العالمین نہ
 نیز واسطے کہ حضرت کی
 تربیت اور تعلیم آپ فرمائی
 پھر مال شاید حضرت کے
 ہونے بات قرینہ کا کتاب
 کوئی دلیل ظاہر اس پر نہیں
 ۲۷
 یعنی جیسا انحضرت صلی اللہ علیہ
 وسلم کے واسطے سب سراج
 میں انعامات من اللہ اور
 قرب عن اللہ حاصل ہوا
 اس واسطے حضرت ہدی کے
 ترقی مقام اور اصلاح تمام

۲۸
 اگر مردیوں میں جہد ہوگا
 پھر حراسان دیرہ کر
 عجم کا ہی صوبہ اس
 حدیث میں عرب کا ذکر
 فرمایا تاکہ اہل عرب ہی
 حضرت کا فیض نہ اسید
 ہوں یہ فقط
 ۲۹
 حضرت کے باب کا نام
 ہونا کسی کے باب کا
 کچھ خبر ہی نہیں ملتا
 پھر اس واسطے کہ حضرت کے
 باب کا اسلام بھی بھیج
 حدیثوں سے ثابت نہیں
 شاید رادی کو اس نام
 میں دھوکھا ہو حضرت
 نے اپنے باب کا حال نہیں
 دیا ہو تو عجیب نہیں کہ حضرت
 حضرت کے داخلیت میں
 حضرت کے والد نہ انتقام
 کیا اور رب العالمین نہ
 نیز واسطے کہ حضرت کی
 تربیت اور تعلیم آپ فرمائی
 پھر مال شاید حضرت کے
 ہونے بات قرینہ کا کتاب
 کوئی دلیل ظاہر اس پر نہیں
 ۳۰
 یعنی جیسا انحضرت صلی اللہ علیہ
 وسلم کے واسطے سب سراج
 میں انعامات من اللہ اور
 قرب عن اللہ حاصل ہوا
 اس واسطے حضرت ہدی کے
 ترقی مقام اور اصلاح تمام

کے واسطے ایک نعت
رب العالمین نے رکھی
ہی فقط

۳۵

یہ بزرگ بھی خلیفہ
وقت معلوم ہوتے ہیں
کیونکہ حضرت نے انہی
نعت اور ان کے ماننے کا
حکم فرمایا ہی تمام امت کو
اور انکی ہاتھ سے نعت
ایک خلیفہ کی معلوم
ہوتی ہی جو ال نبی سے
ہوگا جیسے نعت پائی
آنحضرت نے قریش میں
اور ان کے وقت میں وہ ال
نبی شعب خلافت کو
نہ پہنچا نہیں تو اس کے ہوتے
انکے نعت کا حکم ہوتا
واللہ اعلم بالصواب

۳۶

اسکے معلوم ہوتا ہی کہ
ایک خلیفہ کے انتقال کے
بعد مسلمان زمین اختلاف
واقع ہوگا اور دین میں بری
سستی برگی اور برتر سے
لوٹ سرتہ ہو جائے اور اس کے
مقبولوں کے رہنے ایذا ہوئے
بیان تک کہ یہ بزرگ جو خلیفہ
وقت معلوم ہوتے ہیں فوراً
بھاگ کر مینے سے یکا میں اونٹ
اور بت اس کی یاد پہنچنے
پہنچنے تو قریش انکی ہاتھ سے نعت
کریں یہ بزرگ امام مہدی ہیں
ہیں کیونکہ امام مہدی قبل نبوی خلیفہ ہیں گذریگا

فَبِيعْتُ إِلَيْهِ بَعْتُ مِنَ الشَّامِ فَخَسِفَ بِهِمْ بِالْبَيْدَاءِ
اور مقام ابراہیم کے پھر اٹھیکا طرف سے ایک لشکر شام سے پھر دھاکلی جائیگی جس کے نتیجے میں
بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ فَازَا سَرَى النَّاسُ ذَلِكَ أَتَاهُ ابْدَالُ
پہنچ کر جو درمیان کے اور مدینہ کے پھر دھاکلی جائیگی اور اس کے اس پاس ابدال
الشَّامِ وَعَصَائِبُ أَهْلِ الْعِرَاقِ فَيَبَايَعُونَهُ ثُمَّ يَبْشَارُ جُلُومَ
شام کے اور جماعت عراق والوں کی پھر بیعت کریں گے اس کے پھر یہاں ہوگا ایک قوم
قَرَشٍ أَخَوَالَهُ كَلْبٌ فَبِيعْتُ إِلَيْهِمْ بَعْتُ فَيَطْمُرُونَ عَلَيْهِمْ
قریش کے گناہاں بنی کلب سے ہوگا پھر یہ جیگا انکی طرف سے پھر غائب ہوئے گئے اس قریبی
فَذَلِكَ بَعْتُ كَلْبٍ وَالْحَبِشَةِ لَمْ يَشْهَدْ غَمَّةُ الْكَلْبِ
سو ہی لڑائی ہی کلب کی تھے جگائے ذکر سنا ہوگا اور افسوس ہی واسطے اس شخص کے جو نہیں حاضر ہوئے تھے
فَيَقْسِمُ الْمَالُ وَيَعْمَلُ فِي النَّاسِ بَسْمَةً يَنْبَغِي صَلي الله عليه و
ان کی کلب پھر ہاتھ لگا اور جا کر لگوں سنت نبوی کی ان کے صلی اللہ علیہ وسلم
وَيُلْقِي الْإِسْلَامَ بِجَرَانِهِ فِي الْأَرْضِ فَيَلْبِثُ سَبْعَ سِنِينَ
اور دایک اسلام گردن اپنی زمین میں پھر رہیگا اس امن امان کے ساتھ سات برس اور
رَوَايَةُ سَبْعَ سِنِينَ ثُمَّ يَتَوَفَّى وَيُصَلِّي عَلَيْهِ الْمُسْلِمُونَ رَوَاهُمَا
ایک روایت میں نو برس پھر رہا گا اور پھر ہیگے اس پر مسلمان پھر دایک سال اور پھر ہیگے
أَبُو دَاوُدَ كَذَا فِي الْمَشْكُوتَةِ فِي بَابِ الشَّرَاطِ السَّاعَةِ ۲۸ وَعَنْ عَائِشَةَ
ہاں تو ابوداؤد نے ابی ہاشم کی مشکوۃ کے باب شرط الساعۃ میں اور روایت عائشہ رضی اللہ عنہا

قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَبُّ أَرْبَعٌ

بولی کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حب کی بات ہی کہ

أَنَا سَامِعٌ أَمْرِي يَوْمُ تَوْنِ الْبَيْتِ لَوْ جُلَّ مِنْ قُرَيْشٍ قَدْ

لوگ دعوی کریں گے میری امت ہو نیکا قصد کریں گے بیت اللہ کا واسطے ایمر و قریش

جَاءَ بِالْبَيْتِ حَتَّى إِذَا كَانُوا بِالْبَيْدَاءِ خُسْفٌ بِهِمْ فِيهِمُ الْمُتَقَرُّ

پناہ پکرا ہی بیت اللہ میں بیانت تک پہنچے بیداء کے مقام میں ارہس جائیں گے

وَالْمَجْمُورُ وَابْنُ السَّبِيلِ يَهْلِكُونَ مَهْلَكًا وَاحِدًا وَيَصْدُرُ

اُس میں گمراہ بھی ہو گئے اور مجبور اور راہ کے مسافر بھی بھلا کر کے جائے الکیا اور اٹھائے

مَصَادِرُ شَيْءٍ يَبْعَثُهُمُ اللَّهُ عَلَى نِيَاتِهِمْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ ۲۹

کئی طرح کا اتھنا اتھادیو انکو اللہ حقائق امی بتوڑی کہ روایت کیا اس حدیث کو مسلم

عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

میں سے عوف بن مالک رضی اللہ عنہ نے کہا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے

سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ مَاتَ وَهُوَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ جو شخص مرنے کے وقت اللہ کے

أَوْ مَاتَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَهُوَ شَهِيدٌ وَأَمَّا مَنْ مَاتَ وَهُوَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

یا تو مرنے کے وقت اللہ کے سبیل میں یا تو مرنے کے وقت اللہ کے سبیل میں

أَنْ يَأْخُذَ نَفْسُكَ لِقَاصِ الْغَنَمِ

کہ تم اپنی جان بچاؤ گنہگار کے قتل کے لئے

اور امام مہدی کے

غزوات کفاروں کے

ہیں اور عجم کے ملک

میں اور انکی مقابلہ

عرب میں ہی اور

نام کے مسلمانوں سے

چنانچہ لشکر جو شام کے

پہنچا وہ سفیان ہوگا

اور دوسرا شخص جو

کفر ہو گا وہ قریش ہوگا

انکے ہاتھ سے اصلاح اس

نار کا معلوم ہوتا ہے

جو مسلمانوں میں پیدا

ہوا ہوگا اور خلیفہ آخر

بھی معلوم نہیں ہو سکتا

ہیں کیونکہ الہی حوالہ

نہیں کہیں منکر خروج

اور جہاں اللہ عزوجل

علیہ السلام کا ہیں

یعنی طرح سے اذیت

اطمینان کے وقت گردن

وال کے زمین پر سوتا ہے

اسی طرح سے اسلام اور

اہل اسلام ہر طرح کے

سطنین ہو جاویں فقط

اس سے معلوم ہوتا ہے کہ

حضرت علیؑ اس وقت

نازل نہیں ہوئے ہیں تو وہ

ہمارے کورنر ہمارے ہند
۲۴

اس خط سے معلوم ہوا
کہ یہ بزرگ سی فاطمہ
سے ہیں اور حضرت
مہدی بنی فاطمہ سے ہیں

نودہ نام

حضرت اقدس مہدی

مہدی بنی فاطمہ

لحد متقی امام

حسنی رفاعی حاد

عبدی بہتد شریف

سید محبوب محبوب

طہین مطہر جواد

مستفاد تعین شریف

مصابیح مفتاح

عاشق معشوق سید

طہر طاہر کریم

حنفی سنی سر اللہ

اللہ

جمیل شفیع روح

مغفور مسروق کثیر

رفیع عالم عارف

نقی نقی بکرم اللہ

استقاضۃ المال حتی یعطی الرجل مائتہ دینار فیصل

پہنچ مال کا یہاں تک کہ دینا جاگا لیکر دس دینار ہر سال سے دن

ساخطاً ثم نسیۃ لا یبقی بئس من العرب الا دخلتہ

ناخرش رہیگا یا یخون پیدا ہونا ہے گا کہ نہ باقی رہیگا کوئی کہ عرب کے گرد اگل

ثم ہدینۃ فلوں بینکم و بین بنی الاصفہر فیصل

میں چھوٹے ہیں صبح کہ ہوگی درمیان قہار سے اور درمیان بنی اصفہر

فیاؤنکم تحت ثمانین غایۃ تحت کل غایۃ اثنا عشر

پھر عید شکی کریگا پھر اڑتار تمہارے اڑتار ہے اسے ثمانین یعنی پندرہ ہزار

الفار واکہ البخاری ۳ و عن ذی الجرد رضی اللہ عنہ و

بشکر ہوگا واکہ البخاری ۳ اور ذی الجرد رضی اللہ عنہ و

سنا اللہ عید بنی ا و اللہ عید بنی ا و اللہ عید بنی ا

اللہ عید بنی ا و اللہ عید بنی ا و اللہ عید بنی ا

اللہ عید بنی ا و اللہ عید بنی ا و اللہ عید بنی ا

اللہ عید بنی ا و اللہ عید بنی ا و اللہ عید بنی ا

اللہ عید بنی ا و اللہ عید بنی ا و اللہ عید بنی ا

اللہ عید بنی ا و اللہ عید بنی ا و اللہ عید بنی ا

اللہ عید بنی ا و اللہ عید بنی ا و اللہ عید بنی ا

اللہ عید بنی ا و اللہ عید بنی ا و اللہ عید بنی ا

اللہ عید بنی ا و اللہ عید بنی ا و اللہ عید بنی ا

اللہ عید بنی ا و اللہ عید بنی ا و اللہ عید بنی ا

اللہ عید بنی ا و اللہ عید بنی ا و اللہ عید بنی ا

اللہ عید بنی ا و اللہ عید بنی ا و اللہ عید بنی ا

اللہ عید بنی ا و اللہ عید بنی ا و اللہ عید بنی ا

اللہ عید بنی ا و اللہ عید بنی ا و اللہ عید بنی ا

اللہ عید بنی ا و اللہ عید بنی ا و اللہ عید بنی ا

اللہ عید بنی ا و اللہ عید بنی ا و اللہ عید بنی ا

النَّصْرَ أَنِّي الصَّلَيبُ يَقُولُ غَلَبَ الصَّلَيبُ نِيْفَضَ

رجل من المسلمين فيدنه فعند ذلك لقد انشروا
ايكرو مسلمانون من ...

فجاء للملحمة ويزاد بعضهم فيشور المسلمون ...

مفتنون فيبرم الله تلك ...

ابو داود كلاًهما في المشكوة في باب الملاحم ...

عثمان بن عفان رضي الله عنه قال قال رسول الله ...

عليه وسلم المهدي من ولد العباس عبي ...

في الاذكار كذا في الجامع الصغير للسيوطي ...

الافراد من ايساي ...

الله صلى الله عليه وسلم المهدي ...

صاحب العلم ...

رحيم الله عبد الله

نور الله حجاب الله

فيض الله قدرته

موتني فاطمي هاشمي

كبد رسول الله جمال

جلال الله مقيم السنة

مطمع معصية متبسم

سردار اسر غزوه كا

ادب شاه اهل اسلام علوم

برو تاي حليد بين هي

خليفة توتا تو اعانت

كفار س نه يتا حديث هي

اياي لن استغن بمشرك

مهدي كا اعلا سر حديث

مين جاي وينه مسند هي

يكي كوي خليفه اولاد جعفر

عباس كه بهي برك چناب

مغرت نه دعا كيا هي حشر

عباس واسطه اجعل

الخلافة ماتي في عقبه

انسون م يثي من خطفه

نعت الله و اعني الله منذر نذير مشفع رحيم حلیم متواضع صابر

کتاب التفسیر ج ۱۱۹

کے شان میں رجل من
قریش فرمایا شاید
اگر وہ حضرت عباس
کے اولاد سے ہوں تو مجب
نہیں اور لقب مہدی
جنکا فرمایا وہ اولاد
حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے ہیں
بلکہ حضرت امام حسن رضی
اللہ عنہ کے چنانچہ حدیث سابق
سے معلوم ہوا فقط
یعنی دین کی ابتدا آنحضرت
صلی اللہ علیہ وسلم سے
ہوئی اور ملک مجاز فتح
ہوا بعد حضرت کے خلفاء
کے وقت میں دین نے
ترقی پکڑا اور روم اور
شام اور ایران نوران
فتح ہوا اور جن کاموں کا
انجام حضرت کو منظور
تھا لیکن فرصت نئی
وہ کام خلفاء کے وقت
میں انجام پائی جسے
اخراج مشرکین کا
جزیرہ عرب سے
اور جمع اور ترویج
قرآن شریف کی
اور کتابت اسکی
صحف میں اور
جماعت تراویح کی
اسی طرح جو ملک
خلفاء کے وقت میں
فتح نہیں ہوا

فَتَحْ بِنَارِ وَاهِ الصُّرَا فِي كَذِ ابْنِي كُنُوزِ الدَّقَائِقِ لِعَبْدِ الرَّؤُفِ
شروع ہوا مجموعہ روایت کیا اسکو طبرانی نے ایسا ہی ہی کنوز الدقائق میں
المنار فی الفصل الرابع فی الخلیفۃ الآخر وعیسیٰ علیہ
منار کی فصل حتمی بیان میں خلیفہ آخر اور عیسیٰ علیہ السلام کے
السلام ۲۲ وعن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ قال قال
اور روایت ہی ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے اسنے کہا کہ فرمایا
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا تقوم الساعة حتی
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں قائم ہوگی قیامت جب تک
تَنْزِلُ الرُّؤْمُ بِالْأَعْمَاقِ أَوْ يَدْرِي فَيُخْرِجُ النَّاسَ مِنْ مَدَائِنِهِمْ
اُترے لشکر روم کا اعماق یا بربق میں پھر ٹکلیکا تکسیرت لشکر دے کے
مِنْ خِيَارِ أَهْلِ الْأَرْضِ يُؤْمِنُونَ فَإِذَا ابْصَرُوا قَامَتِ
نیک لوگوں سے اہل زمین کے آمدن ہوئے پھر صرف باندھیں گے
الرُّؤْمُ خَلُوهَا بَيْنَهُمُ الَّذِينَ سَبَّوْا مَا نَقَاتْلَهُمْ
روم داخل کر دو جبہ درمیا ہمارے اور روم ان لوگوں کے جھگڑے قید کیا ہیں گروہوں میں
فَقُولِ الْمُسْلِمُونَ لَا وَاللَّهِ لَا تَحْيَا بَيْنَكُمْ دِينٌ
ہم کہتے ہیں کہ مسلمان لوگ نہیں قسم ہی اللہ کی نہیں کہتے فانی کر گئے ہم
أَخْوَانَنَا فَيَقَاتِلُونَهُمْ فَيَسْهَرُونَ ثَلَاثَ
درمیان تمہارے اور درمیان اپنے بھائی لوگوں کے

محمد بن عبد اللہ (امیر مومنین) بنی الرشیہ جو عرب کے پہلے دھرم کا خود مختار بادشاہ اور بادشاہ
اخیر سے پہلے و باحیث امیر مومنین میں بخود ذات انجبت فوت ہو گیا یہ امیر محمد اس عبد الوہاب کے بیرون میں
کے موجود ہیں یہ خودی کے آغاز میں تھوڑے روزوں میں شکستیں دیکر بلد و عرب و حجاز سے مطلقاً خارج ہو گئے و ان کے
فرزند فرمودے کا حدیث اعلیٰ اور کمال اسکی مطلقاً انکار کیا گیا و یہاں تک کہ بغیر عرف الہام نہ رہے

لَا يَتُوبُ اللَّهُ عَلَيْهِمْ أَبَدًا وَيَقْتُلُ ثَلَاثَهُمْ أَفْضَلُ الشُّهَدَاءِ
 پھر ترینگے اُسے پھر شکست کھا کر کہیں تیری سہاواں نہیں توبہ قبول کریگا
 اللہ انہی کو بھی اور ماریس جائیگے نہائی وہ افضل شہید ہو گئے
 عِنْدَ اللَّهِ وَيَفْتَحُ الثَّلَاثُ لَا يَفْتَحُونَ أَبَدًا يَفْتَحُونَ سَطْرَةً
 تیرینگے اور فتح کریگا نہائی نہیں فتنے میں نہ پڑے گی کبھی پھر نہ فتح کریگا تیرینگے
 فَبَيْنَا هُمْ يَقْتَسِمُونَ الْفَافِزَةَ قَدْ عَمِقُوا أَسْيُوفُهُمْ بِالرِّيَاسَةِ
 ہم میں کاٹ رہے ہیں کہ باقیہ ہو گئے مال غنیمت لہذا سب بڑی تلواریں دست میں
 إِذْ صَاحَ فِيهِمُ الشَّيْطَانُ أَنَّ الْمَسِيحَ قَدْ خَلَقَكُمْ فِي أَهْلِيكُمْ
 کہ یکایک کر دینا ہے شیطان کہ ان کے شکریہ دجال سمجھتا ہے اُنہیں پھر وہیں
 فَبَيْنَمَا هُمْ يَفْتَحُونَ وَذَلِكَ بِأَطْلٍ إِذَا جَاؤُا الشَّامَ خَرَجَ فَبَيْنَمَا هُمْ يَفْتَحُونَ
 پھر اُنہیں اور حال آئے جو قہر ہوئے پھر جب اُنہیں شام میں پہنچا وہاں پھر سوار
 الْمُقَاتِلِ السُّودِ إِذَا تِمَّتِ الصَّلَاةُ فَيَنْزِلُ عِشِي
 کہ یہ نورانی رت ہو گئے ترائی کے برابر رہا ہو گئے صفوں کو تبت کی جان مار کر پھر
 ابْنُ مَرْيَمَ فَإِنَّهُمْ قَدْ أَهْلُوا عَدُوَّ اللَّهِ ذَابَ كَمَا يَذُوبُ
 اُنہیں ترینگے عیسیٰ بن مریم علیہ السلام پھر امامت کریگا اُنہی کو پھر جیت گیا گنہگاروں میں
 الْمَلْحُ فِي الْمَاءِ فَلَوْ تَرَكَهُ لَا تَذَابُ حَتَّى يَذُوبَ وَلَكِنْ يَقْتُلُهُ اللَّهُ
 گھل جا لاجیا مالتا ہی نہ گئی میں پھر اگرچہ وہیں اسکو عیسٰی تو لہذا چلا جاوے
 يَهْلِكُ كَمَا هَلَكَ هُوَ جَاوِسٌ وَلَكِنْ مَارِسٌ كَمَا أَسَّ كَوَّ اللَّهُ

کرسن، مہر شیخ عبد القادر جیلانی

جیسے ہندوستان میں
 حضرت سید کاظم
 سے بیچ ہوتا اور جن
 کاموں کا کرنا کی ذلت کو
 فرست دیا ہے سب
 کہہ کر جس میں دیکھ رہی
 اصل ہو جاوے وہ حکام
 مہر شیخ کاظم
 سے سب دیکھ رہی
 انجام پاد گیا پس دین کا
 ابتدا الحقرت سے ہوئی اور
 اعتبار تمام انہیں
 سب کی کہانیاں کو دیکھ رہی
 فقیر غنی مصدوق
 خیر الاولیاء ضحوت
 مصباح ذکر اللہ راکب اللہ
 صاحب المعراج جامع النبی صلعم
 منتقون اسید غفر طبرہ فیض
 سیاحوت سندھ حدیث
 امامت سے مراد امامت
 جہاد بھی ہو سکتی ہی
 اور امامت خارجی ہو سکتی
 ہی لیکن وہ سب ہی
 میں آج ہی کہ حضرت عیسیٰ
 امامت نماز کو قبول کرے گی
 اور خلیفہ وقت کو کہیں

سلطان محی الدین - ابو محمد السید عبدالقادر بن ابی صالح بن موسیٰ جیلانی دست بن
 عبد اللہ الخ

تعمین امامت کرو
مگر یہ کہنے کہ حضرت
امام مارتے ادب کے
امامت نہ کریں گے پھر
آخر حضرت عیسیٰ
امامت فرادین گے
فقط

بَيِّدَهُ فَيَرِيهِمْ دَمَهُ فِي حَرْبَتِهِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ ۳۴ وَعَنْ

ما تھ سے عیسیٰ کے پھر دکھا دیگا عیسیٰ لوگوں کو خون اسکا نیزہ میں اپنے روایت کیا

عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ إِنْ السَّاعَةَ

اسکو سلم آذر روایت عبد اللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے کہہ کہ بیشک نہیں قائم ہوگی

لَا تَقُومُ حَتَّى لَا يَقْسَمَ مِيرَاتٌ وَلَا يَفْرَحَ بَغِيمُهُ ثُمَّ قَالَ

قامت جب نہکے تاشی جاوے میرات آذر نہیں خوش ہوں غنیمت سے پھر کہا

عَدُوٌّ لِّحَرْبٍ وَلَا أَهْلَ الشَّامِ وَلِجَمْعٍ لَّهُمْ أَهْلُ الْإِسْلَامِ

دشمن جمع کریں گے نہ کہ مقابلہ کو شام والوں کے آذر جمع کریں گے شکر واسطے مقابلہ ان کے

يَعْنِي الرُّومَ فَيَشْرُطُ الْمُسْلِمُونَ شَرْطَهُ لِلْمَوْتِ لَا تَرْجِعُ

اہل اسلام بھی یعنی روم والوں کے واسطے پھر چین کے مسلمانوں کو شکر واسطے موت نہ پھرے

الْأَغَالِيَةَ فَيَقْتُلُونَ حَتَّى يَخْرُجَ بَيْنَهُمُ اللَّيْلُ فَيَفِيءُ هَوْلَاءُ

مگر غالب پھر لڑیں گے یہاں تک حامل ہوگی درمیان ان کے رات پھر نو تین کے یہ اپنے

وَهُؤُلَاءُ كُلٌّ غَيْرُ غَالِبٍ وَتَقَى الشَّرْطُ ثُمَّ يَشْرُطُ الْمُسْلِمُونَ

وہ ہولاء کل غیر غالب و تقی الشرط ثم يشترط المسلمون

دیر سے پراؤر وہ اپنے دیر سے پراؤر نو تین کوئی غالب ہوگا اور فنا ہو جائیگی جماعت

شَرْطَهُ لِلْمَوْتِ لَا تَرْجِعُ الْأَغَالِيَةَ فَيَقْتُلُونَ حَتَّى يَخْرُجَ بَيْنَهُمُ

شرطہ للموت لا ترجع الاغالیة فيقتلون حتى يخرج بينهم

پھر چین کے مسلمان لوگ شکر واسطے موت کے کہ نہ پھر میں مگر غالب پھر لڑیں گے یہاں تک

الَّيْلُ فَيَفِيءُ هَوْلَاءُ وَهُؤُلَاءُ كُلٌّ غَيْرُ غَالِبٍ وَتَقَى

الليل فيفئ هؤلاء وهؤلاء كل غير غالب وتقي

الشُّرْطَةُ ثُمَّ يَنْشُرُ الْمُسْلِمُونَ شُرْطَةً لِلْمَوْتِ لَا تَرْجِعُ

انہیں غالب ہوگا اور قتا ہو جائیگی جماعت پھر چنیں کہ مہلک شکر واسطے موت کی نہ پھر

الْأَغْلِبَةُ فَيَقْتُلُونَ حَتَّى يَمْسُوا نَفْسَهُمْ وَهَوْلَاءُ

مگر غالب پھر لڑیں گے یہاں تک کہ شام ہو جائیگی پھر پھر چنیں گے یہ اپنے ذریعے پر

وَكُلٌّ غَيْرُ غَالِبٍ وَتَقْبُو الشُّرْطَةَ فَإِذَا كَانَ يَوْمُ الرَّابِعِ

اپنے دیر سے اور کوئی انہیں غالب نہ ہوگا اور قتا ہو جائیگی جماعت پھر جب ہوگا چوتھا دن

أَتَمَدَّ إِلَيْهِمْ بَقِيَّةُ أَهْلِ الْإِسْلَامِ فَيَجْعَلُ اللَّهُ لَدُنْهُمْ

قصہ کریں گے اور نصیرن باقی اہل اسلام پھر الیگا اللہ شکست ان دشمنوں

عَلَيْهِمْ فَيَقْتُلُونَ مُقْتَلَةً لَمْ يَرْمِلْهَا حَتَّى أَنْ الطَّائِفِ لِيَمِ

پھر لڑیں مسلمان اب اسنا کہ نہیں دیکھو کوئی شل اس کے ہاتھ نہ

يَجْنِبَانِهِمْ فَمَا تَخْلَفِيهِمْ حَتَّى يَخْرُجَ مِيتَانِ فَتُعَادِ بَنُو الْأَبْنَاءِ

جانور گذر بگا کناروں کے پھر نہیں سمجھیں الیگا انکو یہاں تک کہ گرد گرد ہوں پھر

فَلَا يَجِدُ وَنَهْلُ بَقِيَّتِهِمْ إِلَّا الرَّجُلُ الْوَاحِدُ نَبَايَ غِيَمَةٍ

اولاد ایک باپ کے تھے سو پھر نہ دیکھ سکو باقی انہیں سے مگر ایک مرد پھر کھلا اس کے

يَفْرَحُ وَأَيُّ مِيرَاثٍ يَقْسِمُ فَيُنَادِي كَذَلِكَ إِذْ سَمِعُوا

خوش کئے جائیں گے اور کون میراث باتی جاوے کہ یہ لوگ بس حال میں

بَيَّاسٌ هُوَ الْكَبِيرُ مِنْ ذَلِكَ فَجَاءَهُمُ الصَّرِيحُ أَنَّ الدَّجَالَ

ہونے لگا تھا انہیں کے خبر ایک لڑائی کی جو تری ہوگی اس کے

قَدْ خَافَ فِي ذُرَارِيهِمْ فَيَرْفُضُونَ مَا فِي أَيْدِيهِمْ وَ
 يَقْبَلُونَ فَيَسْجُدُونَ عَشْرَ فَوَاسِرٍ مِنْ طَلِيعَةِ قَالِ رَسُولِ اللَّهِ
 جَوْاءَ تَعُونَ مِنْ أَيْدِيهِمْ كَمَا أَدْرَسَهُ كَرِيكَ فَرَزْدُونَ كَيْفَ تَرَى بِصِيغَةِ رَسُولِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِيَّيَ لَا عَرَبُ أَسْمَاءُ هُمْ وَأَسْمَاءُ أَبَاءُ هُمْ
 خَيْرٌ لَا يَكُونُ فَرَايَا رَسُولِ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْبَتِّ خَرَابِ جَاتَانِ بَوَانِ أَوْ تَكَمِ
 وَالْوَانِ خِيُولَهُمْ هُمْ خَيْرٌ فَوَاسِرٍ عَلَى طَهْرٍ الْأَرْضِ يَوْمَئِذٍ
 أَيْدِيهِمْ بَايَكِ أَوْ رَنَكِ كَهَوَزِيكِ أَيْدِيهِمْ وَهِنْ سَوَارِ وَهِنْ هُوَ أَوْ رَزِيكِ أَيْدِيهِمْ
 رَوَايَا كَرِ سَلَمَ أَوْ رَوَايَا هِيَ إِيَّيَ هُوَ رَفِي اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هَلْ سَمِعْتُمْ بِمَدِينَةٍ جَانِبِ مَنَاهَا
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَايَا كَيْ سَا تَعِ خَرَابِ شَمَرِكِ جَكَ اَيْدِيهِمْ جَانِبِ
 فِي الْبَرِّ وَجَانِبِ مَنَاهَا فِي الْبَحْرِ قَالُوا نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ
 خَشْيَ مِنْ هِيَ أَوْ اَيْدِيهِمْ وَرِيَا مِنْ بَوَلِ فَرَاوِيَا رَسُولِ اللَّهِ فَرَايَا
 لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَفْرُوَهَا سَبْعُونَ أَلْفًا مِنْ بَنِي
 نَهْنِ كَهَرِي هُوَ قِيَامَتِ جِتَكِ جِهَادِ نَكْرِي أَيْدِيهِمْ سَتَرِ هَارِ جِهَادِ
 إِسْحَاقِ نَادَا جَاوَاهَا تَزَلُوا قَالُوا قَاتِلُوا بِسِلَاحِ وَلَمْ يَزَلُوا
 إِسْحَاقِ بِمَرْجَبِ أَوْنِكِ اسْطَرَاتْرِيَا پَهْرِنِي لَرِيكِ تِيَارِ سِجِ اَوْ رَنَدَاوِيكِ

بِسْمِ قَالُوا لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَاللَّهُ أَكْبَرُ فَنَسْقُطُ أَحَدًا

نیرکین گے نہیں کوئی لائق پوجنے کے مگر اللہ اور اللہ سے بڑا ہی کچھ ترے گا

جَانِبَيْهَا قَالَ تَوَرَّيْ يَزِيدُ الْوَادِي لَا أَعْلَمُهُ

ایک جانب دو جانب میں سے کہا تو راہن یزید راوی نے نہیں جانتا ہوں

إِلَّا قَالَ الَّذِي فِي الْبَحْرِ تَمَّ يَقُولُونَ الثَّانِيَةَ

اُسکو مگر فرمایا وہ جانب جو دریا کے طرف ہی پھر کہینگے دوسری بار

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ فَنَسْقُطُ جَانِبَيْهَا

نہیں ہی کوئی لائق پوجنے کے مگر اللہ اور اللہ سے بڑا ہی کچھ ترے گا

الْآخِر تَمَّ يَقُولُونَ الثَّلَاثَةَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

دوسرا جانب اُس کا پھر کہیں گے تیسری بار نہیں کوئی لائق پوجنے کے مگر اللہ

وَاللَّهُ أَكْبَرُ فَيَفْرُجُ لَهُمْ فَيَدْخُلُونَهَا

اور اللہ سب سے بڑا ہی پھر راہ کشا رہے ہو جاگی واسطے پھر داخل

فَيَغْنَمُونَ فَيَسْمَا هُمْ يَقْتَسِمُونَ الْمَغْنَمَ

اسہیں پھر لوٹ پادینگے پھر جس حال میں باشندے ہونگے لوٹ کو

إِذَا جَاءَهُمُ الصَّرْحُ فَقَالَ إِنْ الدَّجَالَ قَدْ خَرَجَ فَيَتَرَكُونَ

ناگہانی آدیکا اپنا س فریاد کر نیوالا پھر کسیگا بیشک دجال نکلا پھر چھوڑ دینگے

۴۱۰

اگلی لڑائی امتحان
ذات اندگوں نے اٹھایا
ہوگا اس واسطے اس
کو رب العالمین محض
اپنی تائید سے بغیر لڑائی
کے فتح کروادیکا فقط

كُلِّ شَيْءٍ وَيَرْجِعُونَ رَوَاةٌ مُسْلِمٌ وَهَذِهِ

ہر چیز کو آؤر پھرین گے روایت کیا اس حدیث کو مسلم نے آؤر یہ

الْأَحَادِيثُ الثَّلَاثَةُ فِي الْمَشْكُوتِ فِي بَابِ الْمَلَا حِم

حدیثین تینوں مشکوۃ میں ہی باب اللاتسمین

۳۶ وَعَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

آؤر روایت ہی جابر رضی اللہ عنہ سے اُس نے کہا کہ فرمایا رسول اللہ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِي

صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیشہ ایک گروہ ہماری امت سے

يَقَاتِلُونَ عَلَى الْحَقِّ ظَاهِرِينَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

لڑا کرین گے حق پر غالب ہوا کرین گے قیامت کے دن تک

قَالَ فَيَنْزِلُ عِيسَى بْنُ مَرْيَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَيَقُولُ

فرمایا پھر اترے گا عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام پھر کہے گا

أَمِيرُهُمْ تَقَالَ صَلِّ لَنَا فَيَقُولُ لَا إِنَّا

امیران کا آؤ نماز پڑھو اوس لوگوں کو پھر فرماوین گے نہیں بیشک

بَعْضُكُمْ عَلَى بَعْضٍ أَصْرًا وَتَكْرُمَةً اللَّهُ هَذِهِ

بعض تمہارا بعض پر سہارا ہی بزرگی دی اللہ نے اس

الْأُمَّةَ رَوَاةٌ مُسْلِمٌ كَذَا فِي الْمَشْكُوتِ فِي بَابِ

امت کو روایت کیا اس حدیث کو مسلم نے ایسا ہی ہی مشکوۃ کے باب

نَزَلَ عِيسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ ۳۷ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

نَزَلَ عِيسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ ۳۷: اور روایت ہی ابی ہریرہ

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَنَ كَمَا كَرَّمَ يَارَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وَاللَّهُ لَيَنْزِلُنَّ ابْنُ مَرْيَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ حَمَلًا عَدْلًا

قَسَمَ اللَّهُ كِي الْبَتَّة نَزَلْ يُونُكُ مَرْيَمَ كَيْتِي عَلَيْهِ السَّلَامُ حَالِ أَنْكَ حَاكِمُ عَادَانِ

فَلْيَكْسِرَنَّ السَّيْلَ وَلْيَقْطَعْ الْخَزِيزَ

پھر توڑیں گے صلیب اور مار ڈالیں گے سور کو اور

لِيَضْرِبَ الْجَزْيَةَ وَلْيَرْكُوبَ الْقِلَاصَ فَلَا يَسْعَى

موقوف کریں گے جزیہ کو اور چھوڑ دیں گے جوان اونٹنی کو پھر نہیں سوار

عَلَيْهَا وَلَتَذْهَبَنَّ الشُّنَاءُ وَالتَّبَاعُ وَالنَّجَاسَةُ

کریں گے اس پر اور البتہ چلی جاگی آدمیوں کے درمیان کینہ اور بغض اور تداہ

وَلَيَدْخُلَنَّ إِلَى الْمَالِ فَلَا يَقْبَلُهُ أَحَدٌ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

اور البتہ بلائے جائے مال لینے کو پھر نہیں قبول کرے گا اس کوئی روایت کیا

نَرَادُ فِي رِوَايَةِ الشَّيْخِ حَتَّى تَكُونَ السَّجْدَةُ

اس کو مستند زیادہ کیا روایت میں بخاری و مسلم کے ساتھ ہے کہ ہر گاہ ایک

الْوَاحِدَةُ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا ثُمَّ يَقُولُ

بہتر تمام دنیا سے اور جو اس میں ہے ۳۸: پھر کہتا تھا

۳۷: ۳۸:

یامت نہ کرنے سے حضرت

عیسے کے کوئی یہ نہ سمجھے

کہ خلیفہ آخر ان پر بفضل

ہیں غیر نبی کو نبی پر تقصیل

ہرگز ہو نہیں سکتی مگر

جون کہ حضرت عیسے اس

آیت کے نبی نہیں ہیں

موت تاخیر کے واسطے

دین محمدی کے آدین گے

اس واسطے امور است

عظام کو انجام دین گے

اور جزایات میں دخل

نہ کریں گے: خلیفہ آخر

کو حضرت عیسے کے ساتھ

وہ نسبت ہی: جو حضرت

ابوبکر رضی اللہ عنہ کو ہمار

حضرت کے ساتھ ہے

البتہ اور خلفا میں مفصل

معلوم ہوتے ہیں:

جیسے حضرت ابوبکر

رضی اللہ عنہ اور خلفا

میں بفضل ہیں فقط

اس حدیث سے معلوم
ہوا کہ بعد نزول حضرت
عیسیٰ علیہ السلام کے
حکومت اور عدالت
خلیفہ آخر حضرت عیسیٰ
کو سپرد کرینگے اور آپ
اطاعت اختیار کرینگے
اس سے معلوم ہوا
کہ دوسری حدیث میں
جو میلًا الارض قسطًا
کا ایسا ہی یہ انلی شان
ہیں ہی وہ مہدی کے
شان میں ہی جو مسیح ہیں
ہونگے فقط

یعنی بے رغبتی دنیا سے
اور رغبت عبادت
کی طرف ایسے لوگوں میں
پیدا ہوگی فقط

أَبُو هُرَيْرَةَ أَقْبَرُ وَإِنْ شِئْتُمْ وَإِنْ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ
ابو ہریرہ پر ہوا اگر تم چاہو اور نہیں کوئی اہل کتاب
الْأَلْيَوْمَ مِنْ بَيْنِهِ قَبْلَ مَوْتِهِ الْآيَةُ وَفِي رِوَايَةٍ
مگر البتہ ایمان لاؤ گے اس پر قبل موت اسکے آخر آیت تک اور ایک روایت میں
لَهُمَا قَالِ كَيْفَ أَنْتُمْ إِذَا نَزَلَ ابْنُ مَرْيَمَ فَيَكْمُ
ہی بخاری اور مسلم کے کسی ہوگی خوشی تکوین اترینگے تم میں عیسیٰ بن مریم
وَأَمَّا مَكْمُ مِنْكُمْ كَذًا فِي الْمَشْكُوتَةِ فِي بَابِ
اور امام تمہارا تم میں سے ہو گا ایسا ہی ہی مشکوۃ کے باب میں
نَزَلَ عِيسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَفِي رِوَايَةٍ ابْنِ دَاوُدَ
نزول عیسیٰ علیہ السلام کے اور ایک روایت میں ابی داؤد کے یہ
وَيُهْلِكُ اللَّهُ فِي زَمَانِهِ الْمَلِكُ كُلَّهُمَا إِلَّا الْإِسْلَامَ
اور ہلاک کرے گا اللہ زمانہ میں انکے ساری ملوک کو سوائے اسلام کے
وَيُهْلِكُ الْمَسِيحُ الدَّجَالَ ثُمَّ يَمْكُتُ فِي الْأَرْضِ
اور مارینگے مسیح دجال کو پھر قہرین کے زمین میں
أَرْبَعِينَ سَنَةً ثُمَّ يَتَوَفَّى وَيُصَلِّي عَلَيْهِ الْمُسْلِمُونَ وَفِي
چالیس برس پھر مر جائیگا اور نماز پڑھینگے انکے جنازے پر مسلمان لوگ اور
رِوَايَةُ مُسْلِمٍ عَنْ ابْنِ عَمْرٍو ثُمَّ يَمْكُتُ فِي النَّاسِ سَبْعَ سِنِينَ
ایک روایت میں مسلم کی ابن عمر سے کہ پھر پھر لوگوں میں سات برس

لَيْسَ بَيْنَ اثْنَيْنِ عِدَاوَةٌ ۳۸ وَعَنِ النَّوَاسِرِيِّ

کہ ہوگی دو شخصوں کے درمیان عداوت : اور روایت ہے
سَمْعَانَ قَالَ ذَكَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سمان اسے کہہ کہ ذکر کیا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے
الدَّجَالُ فَقَالَ إِنَّ تَخْرُجُ وَأَنَا فِيكُمْ نَأْنَا حُجَّجُهُ

دجال کا پھر فرمایا اگر نکلا وہ اور میں تم میں رہا تو میں الزام دوں گا
دُونَكُمْ وَإِنْ يَخْرُجُ وَلَسْتُ فِيكُمْ نَأْمُرُهُ

پس تمہارے اور اگر وہ نکلا اور نہ میں تم میں تو ہر مرد
حُجَّجُ نَفْسِهِ وَاللَّهُ خَلِيفَتِي عَلَى كُلِّ مَسْلَمٍ إِنَّهُ شَاطِرٌ

الزام دے گا اپنی طرف سے اور اللہ میرا خلیفہ ہے ہر مسلمان پر مقرر کردہ
قَطَطُ عَيْنِهِ طَائِفَةٌ كَانَتْ أَشْبَهَ بَعْدِ الْعِزِيِّ

ہی گھنگرو والے بالوں والا انکھ اسکی نکلی ہوئی ہی گویا کہ میں شایبہ بن
بُرْقَطٍ مِنْ أَدْرَكَةٍ مِنْكُمْ فَلْيَقْرَأْ عَلَيْهِ فَوَاحٍ

عبد العزی بن قطن کے ساتھ : پھر جو پای اسکو تم میں تو چاہیے
سُورَةُ الْكَهْفِ وَفِي رِوَايَةٍ

سورہ کی ایتیں سورہ کہف کی اسپر پڑھے اور ایک روایت میں
فَلْيَقْرَأْ عَلَيْهِ بِفَوَاحٍ سُورَةُ الْكَهْفِ

فلیقرو علیہ بفواخ سورہ الکہف ہی : ۳۹

۳۸
عبد العزی ایک
کافر تھا

فَانْهَاجُوا رُكُومًا مِنْ فِئْتِهِ إِنَّهُ خَارِجٌ خَلَّةً

کیونکہ یہ آیتیں سب آمان کے ہیں تمہارے لئے اُسکے فتنے سے مقررہ

بَيْنَ الشَّامِ وَالْعِرَاقِ فَعَاثَ يَمْدِنًا وَعَاثَ

نعلیگاشام اور عراق کی راہ سے تو غرابی ڈالے گا دہانے اور فساد اٹھائے گا

شِمَالًا يَا عِبَادَ اللَّهِ فَانْشِرُوا قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ

بائیں ای خدا کے بند و سوثابت رہو کہا ہے یا رسول اللہ

وَمَا لَبِثْتُ فِي الْأَرْضِ قَالَ أَرْبَعُونَ يَوْمًا يَوْمَ

اور کس قدر اُسکو دیر ہوگی زمین پر فرمایا چالیس ایک دن

كَسَنَةٍ وَيَوْمٌ كَشْفِهِ وَيَوْمٌ كَجُمُعَةٍ وَ

سال کے برابر اور دوسرا دن جسے ہینا اور تیسرا دن جسے ہفتہ اور

سَائِرُ أَيَّامِهِ كَأَيَّامِكُمْ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ

باقی دن اُسکے جیسے کہ یہ تمہارے دن ہیں کہا میں نے یا رسول اللہ

فَذَلِكَ الْيَوْمَ الَّذِي كَسَنَةٍ أَتَكْفِيَنَافِيهِ

سودہ دن جو برابر سال کے ہو گا کیا کفایت کریگی ہکو آسمین

صَلَوَاتُ يَوْمٍ قَالَ لَا أَقْدُرُ وَلَهُ قَدْرٌ قُلْنَا يَا

نماز ایکھی دن کی فرمایا نہیں تم اندازہ کر لیا اُس دن میں بقدر اُسکے

رَسُولَ اللَّهِ وَمَا سَرَّاعَةً فِي الْأَرْضِ قَالَ

کہا ہے یا رسول اللہ اور کیونکہ ہوگی جلد روی اُسکی زمین میں فرمایا

۳۹

یعنی اگلی روایت

میں فواجح بغیر باک

اور اس روایت

میں ساتھ باک

ہی نقطہ

۴۰

یعنی جتنی دیر کے بعد

ان دنوں میں نماز پڑھتے

ہو اس طرح اُس دن

بھی اگل کر کے پڑھیں

كَالْفَيْتِ اسْتَدْبَرْتَهُ الرَّيْحُ فَيَأْتِي عَلَى الْقَوْمِ

جیسے مینہ کہ پہنچنے سے اسکو آرائی ہی ہوا سو آویگا ایک قوم پاس

فَيَدْعُوهُمْ فَيَوْمِنُونَ بِهِ فَيَأْمُرُ السَّمَاءَ فَيُمْطِرُ

تو بلا دیگا انکو سووے ایمان لاوین گے اُسپر آسمانکو حکم کرے گا سووے

وَالْأَرْضَ فَيَنْفُثُ فَيَرْوَحُ عَلَيْهِمْ سَائِرَ حَتْمِهِمْ

پانی برسا دیگا اور زمین سووے جاوے گی و اُس کو اُنکے مویشی

أَطْوَلَ مَا كَانَتْ ذُرَاهُيْ وَأَسْبَغَهُ ذُرَاهُ وَعَاوَمَدُهُ

در از کو مان ہو کر بہ نسبت سابق کے آؤر کٹا رہے تھیں ہو کر آؤر خوب تنکر

خَوَاصِرُهُمْ يَأْتِي الْقَوْمَ فَيَدْعُوهُمْ فَيَرُدُّونَ عَلَيْهِ

کو کھینچیں پھر آویگا دوسری قوم پاس تو بلا دیگا انکو تو روئے دکرینا

قَوْلَهُ فَيَصْرُونَ عَنْهُمْ فَيَصْحَوْنَ مَلَجِينَ لَيْسَ

اُسکے قول کو تو مٹ جاوے گا اُنکی طرف سے پھر نہ لگا اُنپر قحط نہ

بَإَيْدِيهِمْ شَيْءٌ مِنْ أَمْوَالِهِمْ وَيَمْرُ بِالْحَرْبِ فَيَقُولُ

باقی رہیگا اُنھوں میں اُنکے کچھ مالوں میں سے اُنکا آؤر نہ لگا دیران میں

لَهَا أَخْرَجِي كُنُوزَكَ نَسْعُهُ كُنُوزُهَا كِبَاعَاتُ

تو کہیگا اُس سے نکال خزانے اپنے تو ظاہر ہو جاوینگے اُنکے پاس خزانے اُنکے جیسے

النَّحْلِ ثُمَّ يَدْعُوهُمْ جَبَلًا مُتَشَابِهًا فَيَضْرِبُهُ بِالسَّيْفِ

لکھی شہد کی رات پھر بلا دیگا ایک جوان مرد کو تو مارے گا اُسکو تلوار سے

لَمَّا أَهْرَجَ كُنُوزَكَ نَسْعُهُ كُنُوزُهَا كِبَاعَاتُ

تو کہیگا اُس سے نکال خزانے اپنے تو ظاہر ہو جاوینگے اُنکے پاس خزانے اُنکے جیسے

النَّحْلِ ثُمَّ يَدْعُوهُمْ جَبَلًا مُتَشَابِهًا فَيَضْرِبُهُ بِالسَّيْفِ

لکھی شہد کی رات پھر بلا دیگا ایک جوان مرد کو تو مارے گا اُسکو تلوار سے

۵۱
یعنی گھاس اور اناج

۵۲
یعنی موٹے تازے
ہو جاوین گے

۵۳
یعنی جیسے شہد کی مکھیاں
بڑی مکھی کی گرد ہجوم
کرتی ہیں

فَقَطَعَهُ جَزَلَتَيْنِ رَقِيعَةَ الْفَرَضِ ثُمَّ يَدْعُوهُ
 بِمِرْكَةِ الْيَكَا اسكود و بگرتے جیسے شانہ در تو کوک جا تا ہی پھر بلا دیکھا اسکو
 نَقِيلُ وَيَتَهَمَّلُ وَجْهَهُ يَضْحَكُ فَيَسْأَلُ هُوَ كَذَلِكَ
 سو وہ سامنے آدیکار روشن ہو گا چہرہ اسکا ہوتا سو دجال اسکی ^{حالی}
 اِذْ بَعَثَ اللَّهُ الْمَسِيحَ بْنَ مَرْيَمَ فَيَنْزِلُ عِنْدَ الْمَنَاسِرَةِ
 کہ ناگاہ بھیجیگا اللہ عیسیٰ بن مریم کو تو اترینگے عیسیٰ مینار سفید پاس
 الْبَيْضَاءِ شَرْقِيَّ دِمَشْقَ بَيْنَ مَهْرٍ وَذَيْتَرٍ وَاضْعًا
 مشرق کی طرف شہر دمشق کے زرد رنگین جوڑ اپنے رکھے ہوئے
 كَفَّهُ عَلَى اُخْرَىٰ مَلَكَيْنِ اِذَا طَا طَارَ اسَهُ
 ہاتھ اپنے پر دن پر دو فرشتے کے جب عیسیٰ جمکا دین کے سر اپنا
 قَطْرًا وَاِذَا رَفَعَهُ تَحْذَرُ مِثْلَ جَمَانٍ كَاللَّوْلُوْءِ
 ٹپکیگا پسنا اور جب اُٹھا دینگے سر اپنا پسنگے اُس سے موتی سی ہوند
 فَلَا يَحِلُّ الْكَافِرُ لِحَدِّ مِنْ رَجَعَ نَفْسُهُ الْاِمَاتِ
 سو نہیں ممکن کسی کافر کو کہ پارے بھاپ اُنکے دم کی گبر وہ مر جا دیکھا
 وَنَفْسُهُ يَنْتَهِي حَيْثُ يَنْتَهِي طَرَفُهُ فَيَطْلُبُهُ
 اور دم اٹکا پھینکا جانتا کہ اُنکی نظر بھیگی پھر تلاش کرینگے دجال کو
 حَتَّى يَدْرِكَ كَهْ بِبَابِ الدِّفْقِلَةِ ثُمَّ يَأْتِي عَيْشِيَا
 یہاں تک کہ پانچنے اسکو بالہ پاس ^{۵۴} سو قتل کرینگا اسکو پھر آوینگے عیسیٰ

۵۴
 الدشام من ایک بیاز کا
 نام ہی

قَوْمٌ قَدْ عَصَوْهُمُ اللَّهُ مِنْهُ فَيَمْسَحُ عَنْ وَجُوهِهِمْ وَيُغْشِيهِمْ

وگوں پاس جنکو بچایا خدا نے دجال سے سوسبلا دینگے انکے چہرہ کو اور

بدرجاتہم فی الجنة فیئینما هو ذلک اذ ادحی اللہ

خردینگے انکو بہشت کے درجات کی سواسی حال میں ہونے کا ناگاہ حق تعالیٰ

الی عیسیٰ اٰنی قد اخرجت عباد الی لا یدان لاحد

حکم کریگا عیسیٰ کو نکالے میں ایسے بندے اپنے کہ نہیں طاقت کسی کو

بِقَاتِلِهِمْ فخر عباد الی الطور ویتبع اللہ

انے لڑنے کی سوچاہ میں یہاں سے بندے کو طور کی طرف اور بھیجیگا خدا

یا جوج و ما جوج و هم من کل حدب ینسلون

یا جوج اور ما جوج کو آوردہ ہر ایک بلندے سے نکال پڑیں گے

فیم اوائلہم علی الجبۃ طبریۃ فیشر یون ما فیہا

تو گزریں گے پہلے لوگ انکے طبرستان کے دریا پر تو پی جا رہیں گے جتنا پانی کہیں

ویم اخرجہم فیقول لقد کان فی ہذہ مرۃ ماء

اور آویں گے پچھلے لوگ انکے تو کہیں سے کبھی تھا اس دریا میں پانی

ثم ینسرون حتی ینتھوا الی جبل الخمر وھو جبل

پھر چلیں گے یہاں تک کہ پہنچیں گے درختوں کا پہاڑ تک آوردہ پہاڑ

بیت المقدس فیقولون لقد قتلنا مرۃ فی الارض وھم

بیت المقدس کا ہی تو وہ کہیں گے البتہ ہم قتل کر چکے زمین والو کو آداب

فَلَنَقُتِلَ مَنْ فِي السَّمَاءِ فَيَرْمُونَ بِنُشَابِهِمْ إِلَى السَّمَاءِ

قتل کریں گے آسمان والوں کو تو ماریں گے تیروں کو اپنے آسمان پر

فَيُرْسِلُ اللَّهُ عَلَيْهِمْ نُشَابِهِمْ مَخْضُوبَةً دَمًا وَخِصْرًا

سو ڈالے گا خدا انہیں تیروں کو خون آلودہ کیا ہوا آذر گیسے رہیں گے

بَنِي اللَّهِ وَأَصْحَابُهُ حَتَّى يَكُونَ رَأْسُ التَّوْبَةِ لِأَحَدِهِمْ

پیغمبر خدا کا آذر اصحاب کے یہاں تک کہ ہو گا سر میل کا واسطے ایک کے ان کے

خَيْرًا مِنْ مِائَةِ دِينَارٍ لِأَحَدٍ كَمَا يَوْمَ فَيُرْعَبُ

افضل سوا شرفی سے تمہارے نزدیک آج ۵۵ پھر دعا کریں گے

بَنِي اللَّهِ عِيسَى وَأَصْحَابُهُ فَيُرْسِلُ اللَّهُ عَلَيْهِمُ النَّفْثَ

عیسیٰ خدا کے رسول اور ان کے اصحاب سو بھیجے گا اللہ یا جوج یا جوج پر کرتا

فَيُرْقِبُهُمْ فَيُصْحَرُونَ فَرَسِي كَمَوْتِ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ

انکی گردنوں میں ڈالتا تو صبح تک سب رجا دیں گے مرنا ایک جان کا سا

ثُمَّ يَهْبِطُ بَنِي اللَّهِ عِيسَى وَأَصْحَابُهُ إِلَى الْأَرْضِ فَلَا يَجِدُونَ

پھر اتریں گے بنی اللہ کے عیسیٰ اور ان کے اصحاب زمین پر تو نہ پاویں گے

فِي الْأَرْضِ مَوْضِعَ شَبْرٍ إِلَّا مَلَأَهُ نَارُهُمْ وَنَشْتُهُمْ

زمین میں جگہ برابر ایک بالشت کے مگر بھری ہوگی اسکو آگ کی تیرا بند اور آگ کی

فَيُرْسِلُ اللَّهُ طَيْرًا كَأَعْنَاقِ الْبُخْتِ فَتَحْمِلُهُمْ فَتَطْرَحُهُمْ

پھر بھیجے گا خدا چڑیاں جیسے گردنیں بڑی اونٹوں کی اوتھالیاں جادیں گی انکو آذر پھینک دے گی

:: ۵۵ ::

یعنی کھانے کی نہایت
تنگی ہوگی

:: ۵۶ ::

یعنی عذاب ہوگا اس
طور سے کہ ان کی گردنوں
پر تیرا پیدا ہوگا

:: ۵۷ ::

یعنی تمام زمین پر ان کی
ستری لاشیں پڑی ہونگی

حَيْثُ شَاءَ اللَّهُ وَفِي رَايَةٍ تَطْرَحُهُمُ بِالْجَبَلِ
جِهَانِ خُذَا جَاهِگَا اُور اِيکِ رَايَتِيں پھینکد یونکے اُنکو نیپل میں ۵۸
وَلَيْسَتْ وَقَدْ الْمُسْلِمُونَ مِنْ قَسِيهِمْ وَنَشَابِهِمْ وَ
اُور جلاوینگے مسلمان کا نون کو اُن کے اُور تیردن کو اُور

جَعَابِهِمْ مَبْعَسِينَ ثُمَّ يُرْسِلُ اللَّهُ مَطَرًا لَا يَكُنْ
تیر دانوں کو اُن کے سات برس پھر برسا دینگا اے ایسا پانی کہ نہ
مِنْهُ بَيْتٌ مَدِيرٌ وَلَا وَبَرٍ نَفِيسٌ لُ الْأَرْضِ حَتَّى

باقی رہیگا اُس سے کوئی گھر مٹی کا اُور اُور دن کا سودھو ڈالینگا زمین کو بیا
يُتْرِكُهَا كَالزَّلْفَةِ ثُمَّ يُقَالُ لِلْأَرْضِ اَنْتِي تَمْرُتُكَ وَرَدِّي
کہ کر دینگا اسکو مثل حوض کے پھر حکم ہوگا زمین کو کہ جما پھل اپنا پھیر دے
بَرَكَتِكَ فَيَوْمَئِذٍ تَأْكُلُ الْعَصَابَةُ مِنَ الرَّمَانَةِ
برکت اپنی تو اُس دن کھا دینگا ایک گروہ ایک اُور کو

وَلَيْسَتْ ظُلُونٌ بِتَحْفِهَا وَيَبَارِكُ فِي الرِّسْلِ حَتَّى أَنْ
اُور سایہ میں بیٹھیں گے اسی طرح کے ۵۹ و برکت ہوگی دودھ میں

الْفَحْمَةُ مِنَ الْإِبِلِ لَتَكْفِيَ الْفَنَاءَ مِنَ النَّاسِ وَاللَّحْمَةُ
بیان تک کہ دودھ ہمارا دشتی کفایت کرے گی بڑے گروہ کو اُور سیون کے اُور دودھ

مِنَ الْبَقَرِ لَتَكْفِيَ الْقَبِيلَةَ مِنَ النَّاسِ وَاللَّحْمَةُ مِنَ الْغَنَمِ
گائے کا ایت کرے گی ایک اُور کے لوگوں کو اُور دودھ ہمارا بکری

۵۸

نبیل بیت المقدس میں
نام ایک جگہ کا ہی

۵۹

یعنی اس کے چھلکے کو بنگلہ
سایہ کر اس کے سایہ
میں بیٹھیں گے

لَتَكْفَى الْقَوْمَ مِنَ النَّاسِ فِينَا هُمْ كَذَلِكَ إِذْ بَعَثَ اللَّهُ

کفایت کرے گی ایک جدی نوگون کو سو لوگ کے اسی حالت میں کہ ایک

ابا طیبہ قَاتِلُ هُمْ تَحْتَ اَبَا طِهِمْ فَتَقْبِضُ

بھیکو حق تعالیٰ ایک ہوا پاک تو لگے گی نیچے بخلوں کے اُنہ تو قبض کرے گی

رُوحُ كُلِّ مُؤْمِنٍ وَكُلِّ مُسْلِمٍ وَيَقْبِضُ رُوحَ النَّاسِ

روح ہر مومن اور مسلم کی اور باقی رہ جاوے گا بڑے لوگ

يَتَمَارَحُونَ فِيهَا تَهَارُجُ الْحِمَى فَعَلَيْهِمْ تَقْرُمُ السَّاعَةُ

بھرنے آس میں زمین میں گد ہوں کی طرح سوئے قایم ہوگی قیامت

رَوَاهُ مُسْلِمٌ ۳۹ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ

روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہی عبد اللہ ابن عمر سے اسنے کہا کہ فرمایا

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْزِلُ عِيسَى بْنُ مَرْيَمَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اتریں گے عیسیٰ ابن مریم

إِلَى الْأَرْضِ فَتَزُوجُ وَلَدًا لَهَا يَمْلِكُ خَمْسًا وَارْبَعِينَ

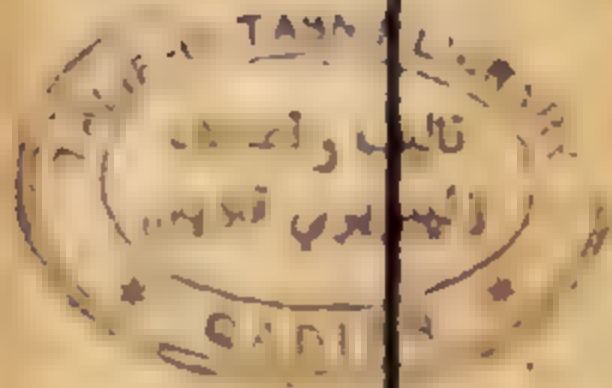
طرن زمین کے پھر نکاح کریں گے اور لڑکا ہوگا اُنکا اور تھمے گئے ستائیس

سَنَةً ثُمَّ يَمُوتُ فَيُدْفَنُ مَعِيَ فِي قَبْرِ سَيِّدِي

برس پھر انتقال کریں گے پھر دفن ہوں گے ساتھ ہمارے ہمارے قبر میں پھر لکھیں گے

وَعِيسَى بْنُ مَرْيَمَ فِي قَبْرِ وَاحِدٍ بَيْنَ ابْنِ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ رَوَاهُ

اور عیسیٰ ابن مریم ایک قبر میں سے درمیان ابوبکر و عمر کے روایت اس کو



ابن الجوزی فی کتاب الوفا حدیث فی سیر الانبیاء

ابن جوزی کتاب الوفا میں یہ ایک حدیث ہے سیرت میں نہیں ہے

ع و عمر ابن عباس رضی اللہ عنہ قال حدثنی

آورد روایت ہے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے اس نے کہا کہ کہ مجھے

ابو سفیان ابن حرب مرفیہ الی فی قال انطلقت

ابو سفیان ابن حرب نے زبرد ہمارے کہا ابو سفیان نے کیا میں

فی المدینۃ الی کانت پی و بین رسول اللہ صلی اللہ

آئنت میں کہ تھی میرے آورد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان

علیہ وسلم فبینا انا بالشام اذ حیء بکثار من

میں صلح ہم تھے مکہ شام میں ناگہانی آیا خط جانب سے

النبی صلی اللہ علیہ وسلم الی ہر قل و کان ریحہ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ہر قل کے طرف آورد ریحہ

الکلبی جاء به فدفعه الی اعظم بصری فدفعه

کلبی لایا تھا اسکو پھر پہنچا یارحہ نے سردار کو بصری کے پھر بھیجا

اعظم بصری الی ہر قل فقال ہر قل هل ههنا احد

سردار بصری طرف ہر قل کے پھر کہا ہر قل نے کیا ہی بیان کوئی

من قوم هذا الرجل الذی یزعم انه نسی قالوا نعم

قوم سے اس مرد کے جو دعویٰ کرتا ہے کہ وہ نبی ہل بوسلے تھان

فَدُعِيَ فِي نَفَرٍ مِنْ قُرَيْشٍ فَدَخَلْنَا عَلَى هَرَقْلَ

پھر بلا گیا میں ساتتہ جماعت قریش کے پھر آئے ہم ہرقل کے پاس

فَاجْلَسْنَا بَيْنَ يَدَيْهِ فَقَالَ أَيُّكُمْ أَقْرَبُ لِنَسَبٍ مِنْ

پھر بیٹھ گئے ہم دو بروا کے پھر کہا کون تم میں قریشی زیادہ ہیشتین

هَذَا الرَّجُلِ الَّذِي يُزْعِمُ أَنَّهُ نَسَبِي قَالَ ابْنُ سَفْيَانَ فَقُلْتُ

اُس سے جو دعوی کرتا ہی کہ بیشک نبی ہی کہا ابو سفیان نے کہا میں نہ

أَنَا فَاجْلِسُونِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَاجْلِسُوا أَصْحَابِي خَلْفِي

میں ہوں پھر بیٹھا لا بجمہ کو رو برو اپنے آدر بیٹھا یا ساتھیوں کو

ثُمَّ دَعَا بَنِي جَمَانِهِ فَقَالَ قُلْ لَهُمْ إِنِّي سَأَلْتُ هَذَا عَنْ

پھر پھر بلا یا ترجمہ کرنے والی کو اپنی زبان پھر کہا کہ ان سب کو کہ بیشک میں

هَذَا الرَّجُلِ الَّذِي يُزْعِمُ أَنَّهُ نَسَبِي فَإِنْ كَذَبَنِي فَكُذِّبْتُ

پوچھوں گا اُس ابو سفیان سے حال اُس کا جو دعوی کرتا ہی کہ بیشک نبی ہی پھر اچھوٹ

قَالَ ابْنُ سَفْيَانَ رَأَيْتُ لَكَ لَوْلَا مَخَافَةُ أَنْ يُؤْتَرَ عَلَى

تم جھٹلا رہیو اس کو کہا ابو سفیان نے تم ہی اللہ کی اگر نہ تو تادرا سبات کا کہ نقل کیا جا

الْكَذِبِ لَكَذِبْتَهُ ثُمَّ قَالَ لِبَنِي جَمَانِهِ سَلُّهُ كَيْفَ

بجمہ سے پوچھو کہتے ہیں ہرقل پھر کہا ترجمان کو اپنے پوچھ اس کو کیسی

حَسَبَهُ فَبِكُمْ قَالَتْ هُوَ فِينَا ذُو حَسَبٍ

ذات کی تم میں کہا ابو سفیان نے کہا میں وہ ہم میں ذات والا ہی

ذَاتُ كَيْفَ تَمَّ مِثْلُ ابْنِ سَفْيَانَ كَمَا يَمِينُ دَاتٍ وَاللَّهِ

قَالَ فَهَلْ كَانَ مِنْ آبَائِهِ مِنْ مَلِكٍ قُلْتُ لَا قَالَ فَهَلْ
 كُنْتُمْ تَتَّبِعُونَهُ بِالْكَذِبِ قَبْلَ أَنْ يَقُولَ مَا قَالَ قَالَ
 قُلْتُ لَا قَالَ وَفَرَّيْتُمْ عَنْهُ أَشْرَافُ النَّاسِ أَمْ ضَعَفَاءُ
 قُلْتُ بَلْ ضَعَفَاءُ هُمْ قَالَ إِنْ زِيدُوا أَمْ يَنْقُصُونَ
 قُلْتُ لَا بَلْ يَزِيدُونَ قَالَ هَلْ يَرْتَدُّ أَحَدٌ مِنْهُمْ
 عَنْ دِينِهِ بَعْدَ أَنْ يَدْخُلَ فِيهِ سَخَطَةٌ لَهُ قَالَ قُلْتُ لَا
 قَالَ فَهَلْ قَاتَلْتُمُوهُ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَكَيْفَ كَانَ قِتَالُكُمْ
 أَيُّاهُ قَالَ قُلْتُ يَكُونُ الْحَرْبُ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُ سِجَالًا
 يُصِيبُ مِنَّا وَنُصِيبُ مِنْهُ قَالَ فَهَلْ يَغْدُرُ قُلْتُ لَا

کہا ہر قتل نہ پھر کیا ہوای باب دادون میں اس کے کوئی بادشاہ کہا میں نہیں کیا
 تم تمہارے دیتے تھے اسکو جو تمہارے لیے اس دعویٰ کرنے نبوت کے کہا کہا
 میں نہیں کیا اور جو لوگ تابع اس کے لوگوں میں شراف لوگ ہیں یا کم ذات ہیں
 کہا کہا میں بلکہ ضعیف ان کے کہا کیا بڑا کرتے ہیں یا کم تو ہیں
 کہا کہا میں نہیں بلکہ زیادہ ہوتے ہیں پوچھا کیا پھر جاتی کوئی ان سے
 دین سے اپنے بعد اس کے کہ ترے اس میں سبب بڑا جاننے کے اسکو کہا میں نہیں
 پوچھا پھر بھلا تم لوگ کس سے ہوا اسے کہا میں نے ان پوچھا پھر کس طرح ہوتی ہی اس کے
 کہا میں ہوتی ہی لڑائی درمیان سے اور درمیان کے مانند دل کھینچنے کبھی اسکا وار
 اور کبھی میرا وار کہا پھر عہد توڑتا ہی کہا میں نے نہیں

وَعَنْ مَنِ فِي هَذِهِ الْمَدَّةِ لَأَنْذَرِي مَا هُوَ صَاحِبُ

اور ہم آتے جدائیں اس مدت میں نہیں جانتے کہ کیا کرنیوالا ہی

فِيهَا قَالَ وَاللَّهِ مَا أَمَكْنِي مِنْ كَلِمَةٍ أَدْخُلُ فِيهَا

اسمیں کہا ابوسفیان نے کہ قسم ہی اللہ کی نہیں قابو ملی مجھ کو کسی

شَيْءٍ غَيْرِ هَذِهِ قَالَ فَهَلْ قَالَ هَذَا الْقَوْلَ أَحَدٌ قَبْلَهُ

اسکو اسمیں کچھ سوا اسکے پوچھا پھر بھلا دعویٰ کیا ایسے کسی سے اسکا

قُلْتُ لَمْ يَلَمْ قَالَ لَتَرْجُمَانِهِ قُلْ لَهُ إِنِّي سَأَلْتُكَ عَنْ حَسْبِهِ

کہا میں نے نہیں پھر کہا ترجمہ کرنیوالی کو اپنی بات کہ اسکو کہ میں پوچھا تجھے ذات کی

فِيكُمْ فَرَعَمْتُ أَنَّهُ فِيكُمْ دَوْحَسِبْ وَكَذَلِكَ

تو تو نے جواب دیا کہ بیشک وہ ہم میں ذات والا ہی اور اس طرح

الرُّسُلُ نُبِئْتُ فِي أَحْسَابِ قَوْمِهَا وَسَأَلْتُكَ

رسول لوگ یہ کیسے جانتے ہیں اشراف قوم میں اپنے اور پوچھا میں نے تجھے

هَلْ كَانَ فِي آبَائِهِ مَلِكٌ فَرَعَمْتُ أَنْ لَا أَفْقُلْتُ

کیا باپ دادوں میں اس کے کوئی بادشاہ ہوا ہی تو جواب دیا تو کہ نہیں پھر کہا

لَوْ كَانَ مِنْ آبَائِهِ مَلِكٌ قُلْتُ رَجُلٌ يَطْلُبُ

اپنے دلیں اگر ہو تا باپ دادا کا بادشاہ کہتا میں اپنے دلیں کہ یہ شخص جانتا ہی

أَبَائِهِ وَسَأَلْتُكَ عَنْ أَتْبَاعِهِ أَصْعَفَاءُ هُمُ

اپنے باپ دادوں کا اور پوچھا ہم نے تجھ سے کہتا ہے ارنکا حال کیا صغیف

اَمْ شَرَانَهُمْ فَقُلْتُ بَلْ ضَعْفَاءُ هُمْ وَهُمْ اَتْبَاعُ
 یا اشرف قوم کے تو کہا تو نے بلکہ ضعیف قوم کے ہیں اور ایسے ہی
 الرُّسُلُ وَ سَأَلْتُكَ هَلْ كُنْتُمْ تَتَّبِعُونَهُ بِالْكَذِبِ

ہوتے ہیں تا بعد از لوگ رسولوں کے اور پوچھا میں نے تم کو تم کو کس لیے
 قَبْلَ اَنْ يَقُولَ مَا قَالَتْ فَرَعِمْتُ اَنْ لَا فَعَرَفْتُ اَنَّهُ لَمْ يَكُنْ
 جھوٹ کی پہلے اس دعویٰ کر نیکی تو جواب دیا تو نے کہ نہیں تو سمجھا میں نے کہ ایسا

لَيَدْعُ الْكَذِبَ عَلَى النَّاسِ ثُمَّ يَذْهَبُ فَيَكْذِبُ

کہ چھوڑ دیکھا جھوٹ باندھنا لوگوں پر پھر جا گا جھوٹ باندھنے کو

عَلَى اللَّهِ وَ سَأَلْتُكَ هَلْ يَرْتَدُّ أَحَدٌ مِنْهُمْ عَنْ دِينِهِ

اللہ پر اور پوچھا میں نے تجھے کیا پھر جاتا ہی کوئی اُن سے دین سے اپنے

بَعْدَ اَنْ يَدْخُلَ فِيهِ سُخْطُهُ لَهُ فَرَعِمْتُ اَنْ لَا

بعد اُسکے کہ داخل ہوا دین میں پس رنجیت جانتے دین کو اُسکے تو جواب دیا تو نے

وَكَذَلِكَ الْإِيمَانُ اِذَا خَالَطَ بِشَاشَتِهِ الْقُلُوبُ

کہ نہیں اور ایسا ہی ہی ایمان جب ملتی ہی بشاشت اُسکی دلوں کو

وَسَأَلْتُكَ هَلْ يَزِيدُونَ اَمْ يَنْقُصُونَ فَرَعِمْتُ

اور پوچھا میں نے تجھے کیا زیادہ ہوتے ہیں یا کم تو جواب دیا تو نے

اَنَّهُمْ يَزِيدُونَ وَكَذَلِكَ الْإِيمَانُ حَتَّى يَتِمَّ

کہ وہ زیادہ ہوتے ہیں اور ایسا ہی ہی ایمان جب تک پورا نہ پھیلے

وَسَأَلْتُكَ هَلْ تَقَاتِلْتُمُوهُ فَرَعَمْتُ أَفَدَرْتُمْ قَاتِلْتُمُوهُ

ترجمہ: میں نے پوچھا کہ تم اس سے لڑتے ہو یا نہیں؟ تو تم نے کہا کہ ہاں، تو تم نے اس کو قتل کیا ہے۔

فَيَكُونُ الْحَرْبُ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُ سَبْجًا لَا يَنْالُ

ترجمہ: پھر ہونے لگے گی جنگ تمہاری اور اس کے درمیان سبجہ (غلامی) نہ ہوگی۔

مِنْكُمْ وَسَأَلُونِي مِنْهُ وَكَذَلِكَ الرَّسُولُ يُبْتَلَىٰ

ترجمہ: تمہارے لیے لیتا ہے وہ تم سے اور تمہارے لیے اور ایسی ہی حال رسول کا۔

ثُمَّ يَكُونُ لَكَ الْعَاقِبَةُ وَسَأَلْتُكَ هَلْ لَيْدِي رِيَالِي

ترجمہ: پھر پوچھا کہ کیا میری آواز ہے اور پوچھا میں نے کہا کہ ہاں۔

فَرَعَمْتُ أَنَّهُ لَا يَغْدِرُ وَكَذَلِكَ الرَّسُولُ لَا تَغْدِرُ

ترجمہ: تو جواب دیا کہ وہ غدر نہیں کرتا اور ایسی ہی حال رسول کا۔

وَسَأَلْتُكَ هَلْ قَالَ هَذَا الْقَوْلُ أَحَدٌ قَبْلَهُ فَرَعَمْتُ

ترجمہ: پھر پوچھا کہ آیا اس نے یہ قول کہا تھا کسی سے پہلے؟ تو جواب دیا کہ

أَنْ لَا أَقُولُ لَوْ كَانَ قَالَ هَذَا الْقَوْلُ أَحَدٌ

ترجمہ: نہیں تو کہا یہ اپنے دہین اگر کہا ہوتا ایسی بات کسی نے

قَبْلَهُ قُلْتُ رَجُلٌ اسْتَمَّ بِقَوْلِي قَبْلَهُ قَالَ ثُمَّ

ترجمہ: اس کے کہتا میں اپنے دہین کہ یہ شخص تقلید کرتا ہے ایسی بات جس سے

قَالَ بَمَا يَأْمُرُكُمْ فَلَنَأْمُرَ نَا بِالصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ

ترجمہ: کہا ابوسفیان پھر کیا حکم دے گا تو میں حکم دے گا نماز اور زکوٰۃ کا

وَالْعَفَافِ قَالَ إِنْ يَكُ ذَا نَقُولُ حَقًّا فَذَلِكَ

ت والون سے نیکی کا آؤر پرہیزگاری کا کیا اگر وہ جو یہاں پہنچ

بھی و قد كنت أعلم أنه خارج ولم أكن أعلم

بیس بی بی اور تحقیق میں تھا خوب جانتا کہ بیٹے کے والد ہی تھا

منكم ولو لي أعلم أني أخلص إليه لأحببت

اس میں گناہ سے محفوظ رہ میں سید بزرگ گریں جانتا کہ بیٹے پہنچ جائے

لقاء ولو كنت عندك لفعلت عن

شوق کہتا ہوں ملاقات کا اسی کے کہہ رہا میں اس کے پاس تو رہتا

قد صبه وليبلغن ملكه فاحتقدت قد صبه

اُس کے پاس تو رہتا پہنچتا ہوں ملک پہنچتا ہوں میری قدر

ثم دعا بكتاب رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم

پھر منگوا مخطوط رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا

فقرء متفق عليه كذا في المشكوة في

پھر پڑھا اس کو روایت کیا اس کو بخاری اور مسلم نے اس بار میں مشکوٰۃ

علامات النبوة كما تمت في أحوال المتقدمين

علامات النبوة میں ثبت تمام پر بار بار ہیں بیان میں اس کے

اور ۲۵ بحر الاحوال ۱۲۶۹ ہجری دہائی میں مملی اللہ علیہ وسلم کے مصری تھے

ت
اس حدیث کو اس واسطے لکھا
کہ احوال سے انبیاء کے احوال
خلفاء کا لوگ معلوم کریں
انہی کے احوال سے نبی کا
احوال معلوم ہوتا ہے
اور یہ کہ انہی کے
احوال سے

برناظرین چهل حدیث واضح باد کہ سہ جابضے بعض مضامین
در فائدہ حین نوشتن فرو گذاشت شدہ بود آن مضامین
را در حواشی بیرون از جدول تحریر شد اما بلحاظ اینکه صحاح
بوقت طیار کردن جلد از بی احتیاطی ترا شد سومین از
فوائد آن مضامین محذوم خواهند ماند بنا بر آن مضامین مرقوم
را ثانیا درین صفحہ نوشتہ میشود کدامی وقت اگر اتفاق طبع
این رسالہ افتد این مضامین را بوقت آنجا کہ نشان داده
نوشته میشود نشانیدہ طبع فرمودہ شود فقط لا و آن است

بحديث ابی اسحاق بر دایت حضرت علی رضی فائدہ یسری باستم
بصفحه ۱۱ در سطر ۱۲ (حضرت کا نام اصل احدی رب العالمین
انجیل میں است) کو مذکور فرمایا ہی مکر عرف محمدی فقط
در فائدہ ہین حدیث در آخر ان بعد کلام شاہ رفیع الدین صاحب ملحق خواہد
بصفحه ۱۲ بعد از حدیث فقط (اور شاہ عبد العزیز
صاحب اشعار ہین کا نام ہی ہے) سو ہی کہ حضرت مہدی کا انتظار
چاہیے اور شروع میں صدی کی حضرت کی پیدائش ہی فقط ہین قدر

و بحديث عبد الدان
مستور در آخر فائدہ
يلك العرب لمحق
گردد این قدر عبارت
بصفحه ۱۵ بعد از سطر
ربط فقط (یا اس حدیث
کہ در نور دایت شان
مین خلیفہ آخر کی ہی
آدراس حدیث کو ابو داؤد
نے گئی راہوں سے روایت
کیا ہی لیکن بلا الاض
قطا کا لفظ ایک ہی
راوی نے ذکر کیا ہی
آدراس ابیہ اسم ابی
کا لفظ حضرت علی کی
روایت میں جا حضرت
مہدی کے حال میں سابق
گذری نہیں ہی فقط

یا فتاح

بسم الله الرحمن الرحيم

حالت روزگاری بنیم
بلکه از کردگاری بنیم
فتنه و کارزار می بینم
گر یکی در هزار می بینم
غصه در دیار می بینم
از بین دیار می بینم
عالم و خوند کار می بینم
مبدع افتخار می بینم
گشته غمخوار و خواری می بینم
هر یکی را در بار می بینم
خمس و گیر داری می بینم

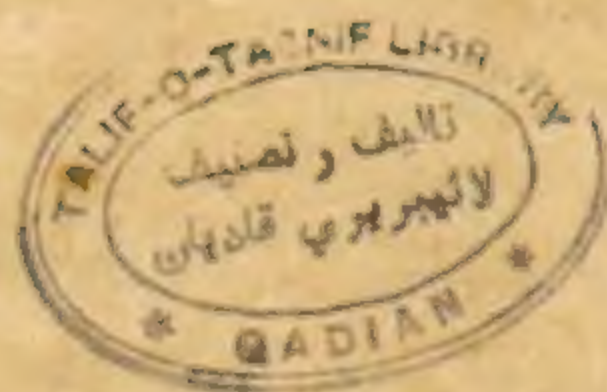
قدرت کردگاری بنیم
از نجوم این سخن نمی گویم
در خراسان و مصر و شام و عراق
همه را حال میشود دیگر
مقصود بس غریب می شنوم
امارت و قتل لشکر بسیار
بس فردایگان می جانم
از بسبب دین ضعیف می بایم
درستان عزیز هر قومی
منصب و عزل و تنگی اعمال
هر که تاجیک یا پسر دیگر

مکرو تزدیر و حیل و در هر جا
 بقعه خیر سخت گشت خراب
 اندکی امن گزید و امروز
 گزیده می بینم این همه غم نیست
 بعد امسال و چند سال دیگر
 بادشاه مشام دانائی
 حکم اشغال صورتی دیگرست
 غین ری سال چون گذشت از سال
 گرد آینه ضمیر جهان
 ظلمت ظلم ظالمان دیار
 جنگ و آشوب و فتنه و بیداد
 بنده را خواجہ دشمنی با هم
 هر که او بار بار بود امسال
 سکه نوزند بر رخ زر
 هر یک از جاگان هفت اقلیم
 ماه رار و سیاه می نگرم
 تاجران دور دست بی همراه
 حال بنده و خراب می یابم

از صنار و کبار می بینم
 جای جمع شراری بنیم
 در حد کو به ساری بنیم
 شادی غمگاری می بینم
 عالمی چون نگاری می بینم
 سروری با وقاری می بینم
 نه چوبیدار واری می بینم
 بوالعجب کار و باری می بینم
 گرد و زنگ و غبار می بینم
 بی حد و بی شمار می بینم
 در میان و کنار می بینم
 خواجہ را بنده واری می بینم
 خاطرش زیر بار می بینم
 در همش کم عیار می بینم
 دیگر یار و چار می بینم
 مهر را دل نگاری می بینم
 مانده در رگزار می بینم
 جور ترکب تبار می بینم

بی بھار و شمار می بینم	بعضی اشجار بوستان چنان
حالی اختیار می بینم	هدلی و قناعت و کجی
✓ خرمی وصل یار می بینم	غم مخور زانکه من درین تشویش
شمس خوش بهار می بینم	چون زستان بی چمن بگذشت
✓ پسرش یارگار می بینم	دور او چون شود تمام بکام
✓ بستر تاج رار می بینم	بندگان جناب حضرت او
شاه عالی تبار می بینم	بادشاه تمام هفت اقلیم
✓ علم و حلمش شعار می بینم	صورت و سیرتش چون پیغمبر
باز باز و الفقار می بینم	ید بیضا که با او تابنده
گل دین را بیار می بینم	کاشن شرع را می بویم
دوران شهسوار می بینم	تا چهل سال ای برادر من
نخل و شرسار می بینم	عاصیان از امام معصوم
همدم و یار غار می بینم	غازی دوستدار دشمن کش
محکم و استوار می بینم	زینت شرع و رونق اسلام
همه بر روی کار می بینم	کنج کسری و نقد اسکندر
بس جهان را مدار می بینم	بعد از ان خود امام خواهند بود
✓ نام آن نام دار می بینم	احم و دال می خوانم
خلق زو و بختیار می بینم	بین دریا از و شود معمور

26



Digitized by Khilafat Library Rabwah